Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد02 | منگل 29 نومبر 2022ء 04 جمادی الاول 1444ھ 15 مگھر 2079ب | صفحات04 / قیمت15روپے | شمارہ نمبر285

مظفرآباد ڈویژن کے مکمل نتائج کا اعلان نہ ہو سکا بڑی تعداد میں آزاد امیدواروں کی کامیابی

بلدیاتی انتخابات میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے اپنی اپنی جیت کے دعوے کئے جا رہے ہیں لیکن الیکشن کمیشن کی طرف سے باضابطہ نتائج جاری نہ ہونے کے باعث صورت حال واضح نہیں ہو سکی

موجودہ حکومت نے 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے اقدامات اٹھائے اور بلدیاتی انتخابات کو یقینی بنایا۔ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں اعلیٰ عدلیہ کا بھی مثالی کردار اور تعاون رہا، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد: چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس (ر) عبدالرشید سلہریا بلدیاتی انتخابات 2022ء کے نتائج کا اعلان کر رہے ہیں۔

مظفرآباد (دھرتی نیوز، پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن ایک دن سے زائد کا دورانیہ گزرنے کے بعد بھی مظفرآباد ڈویژن کے مکمل رزلٹ دینے میں ناکام رہا ہے۔ مظفرآباد ڈویژن میں کل 669 نشستوں میں سے 535 نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں 480 کامیاب کونسلرز (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

پاک فوج میں کمانڈ کی تبدیلی کی تقریب آج منگل کو ہوگی

جنرل قمر جاوید باجوہ کمانڈ کی چھڑی جنرل عاصم منیر کو سونپیں گے

راولپنڈی (صباح نیوز) پاک فوج میں کمانڈ کی تبدیلی کی پروقار تقریب آج (منگل کو) ہوگی۔ پاک فوج میں کمانڈ کی تبدیلی کی تقریب آج (منگل کو) جنرل ہیڈکوارٹر (جی ایچ کیو) میں منعقد ہوگی، اس تقریب میں سبکدوش ہونے والے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ ایک پروقار عسکری تقریب میں آرمی کمان کی علامت "ملاکا سٹک" نئے حافظ قرآن اور اعزازی شمشیر یافتہ جنرل سید عاصم (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی صدر وزیر اعظم پاکستان سے الوداعی ملاقاتیں

ملاقات میں پاک فوج کے پیشہ وارانہ امور پر بات چیت، جنرل قمر جاوید باجوہ کی بطور آرمی چیف شاندار خدمات پر خراج تحسین

وزیراعظم شہباز شریف نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیا، خدمات کی تحسین، نیک تمناؤں کا اظہار

اسلام آباد (صباح نیوز) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم میاں شہباز شریف سے الوداعی ملاقاتیں کیں۔ صدر و وزیراعظم نے سبکدوش ہونے والے آرمی چیف کی شاندار خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ آج (منگل) کے روز اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے والے چیف آف دی آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے سوموار کے روز صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی سے ایوان صدر میں الوداعی ملاقات (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ صدر مملکت عارف علوی، وزیراعظم شہباز شریف سے الوداعی ملاقات کر رہے ہیں

صنعتی ممالک موسمیاتی مالیاتی وعدے پورے کریں، شہباز شریف

پاکستان بھارت سمیت ہمسایہ ممالک سے اچھے تعلقات کا خواہشمند ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے اس بات کی فوری ضرورت ہے کہ صنعتی ممالک اپنے موسمیاتی مالیاتی وعدوں کو پورا کریں اور موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے نمٹنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے ترکیہ کے خبر رساں ادارے کو ایک انٹرویو میں موسمیاتی تبدیلی سے شدید متاثرہ ترقی پذیر ممالک کو معاوضے کی فراہمی کے لئے نقصان اور ازالے کے فنڈ کے (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

پنجاب، کے پی کے اسمبلی تحلیل کرنے کی توثیق، ن لیگ کا آخری حد تک جانے کا اعلان

جمعے اور ہفتے کو دونوں اسمبلیوں کی پارلیمانی پارٹیوں کے اجلاس کے بعد اسمبلیاں تحلیل کرنے کا اعلان کر دیں گے، فواد چوہدری

مسلم لیگ ن کا اسمبلیاں تحلیل کرنے کے منصوبے کو روکنے کے لئے پنجاب میں گورنر راج لگانے سمیت دیگر آپشنز پر غور

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے پنجاب اور کے پی کے اسمبلی تحلیل کرنے کی توثیق کردی۔ عمران خان کی زیر صدارت اجلاس کے بعد فواد چوہدری نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جمعے اور ہفتے کو دونوں اسمبلیوں کی پارلیمانی پارٹیوں کے اجلاس کے بعد اسمبلیاں تحلیل کرنے کا اعلان کردیں گے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ استعفوں سے ملک بھر میں 567 سیٹیں خالی ہوں گی، سندھ، بلوچستان میں (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات میرا عزم تھا وعدہ پورا کر دکھایا وزیر اعظم

مظفرآباد ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کا کامیاب انعقاد جمہوریت کی فتح، سیاسی نظام کی کامیابی ہے، مظفرآباد کی طرح ہم پونچھ اور میرپور ڈویژن میں بھی کامیابی حاصل کریں گے

آزادکشمیر کی انتظامیہ اور پولیس کا جو معیار اور کارکردگی سامنے آئی وہ اپنی مثال آپ ہے، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں، ہمارے ادارے اپنی کارکردگی کی بناء پر مزید بہتر ہو رہے ہیں، سردار تنویر الیاس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ مظفرآباد ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کا کامیاب انعقاد جمہوریت کی فتح، سیاسی نظام کی کامیابی ہے، جس پر تمام سیاسی کارکنوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں تحریک انصاف کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ لوگوں نے جس اعتماد کا اظہار کیا اس پر پورا اترنے کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ تحریک انصاف کے شیر دل کارکنوں نے بلدیاتی انتخابات میں کامیابی حاصل کی اور پارٹی کے علم کو بلند کر کے یہ ثابت کر دیا کہ پی ٹی آئی مظفرآباد میں اپنی کارکردگی کی بناء پر مزید مضبوط ہوئی ہے ہم اسی طرح پونچھ اور میرپور ڈویژن میں بھی کامیابی حاصل کریں گے۔ بلدیاتی الیکشن کے بعد میڈیا سے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی حکومت سے چھٹکارے کا وقت آ گیا عوام جلد خوشخبری سنیں گے حیدر فاروق

تمام تر حکومتی ہتھکنڈوں اور لالچ کے باوجود مسلم لیگ (ن) بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئی، عوام کے مشکور ہیں

کامیاب الیکشن کا کریڈٹ سیاسی جماعتوں کو جاتا ہے، انتظامیہ اور پولیس نے بھی محدود وسائل کے باوجود بہتر کارکردگی دکھائی

مظفرآباد (کے این این) سابق وزیراعظم آزادکشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے جہلم ویلی بالخصوص حلقہ چکار، مظفرآباد شہر سے مسلم لیگ ن کی شاندار کامیابی پر عوام بالخصوص مسلم لیگی کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے مسلم لیگ ن کے کارکنان نے تمام تر لالچ اور حکومتی ہتھکنڈوں کے باوجود مسلم لیگ ن کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنایا اپنے ضلع کے عوام کا بھی شکریہ ادا کرتا (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمٰن، ڈی جی اطلاعات راجہ اظہر اقبال، ڈی آئی جی مظفرآباد ریجن عرفان مسعود کشفی سینٹرل پریس کلب میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

آرٹیکل 14 شرفِ انسانی کو قابلِ حرمت قرار دیتا ہے، عمران خان

اعظم سواتی کو برہنہ کیا گیا، انکی اہلیہ کو ایک نازیبا ویڈیو بھجوا کر تذلیل کی گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ دستور کا آرٹیکل 14 شرف انسانی کو قابل حرمت قرار دیتا ہے، چنانچہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے معزز ججز سے میرا سوال ہے کہ آیا دستور کے اس آرٹیکل کا اطلاق محض ریاست کے طاقتور حکام تک ہی محدود ہے کیونکہ باقی سب کے لئے تو شرف انسانی جیسے بنیادی حق کو بھی تحفظ حاصل (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

عمران خان کی 2 کیسز میں عبوری ضمانتوں میں 17 دسمبر تک توسیع

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے الیکشن کمیشن کے فیصلے کے بعد احتجاجی مظاہرے اور کار سرکار میں مداخلت کے 2 کیسز میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی عبوری (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

صوبائی اسمبلی تحلیل ہونے پر قومی نہیں صوبائی الیکشن ہوگا، الیکشن کمیشن

جتنے بھی اراکین مستعفی ہونگے، 60 روز میں ضمنی انتخابات کرادینگے، ردعمل

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان کی جانب سے صوبائی اسمبلیوں کی تحلیل کے اعلان پر الیکشن کمیشن کا ردعمل سامنے آ گیا۔ الیکشن کمیشن نے بتا دیا کہ عام انتخابات ہوں گے یا ضمنی الیکشن۔ ترجمان الیکشن کمیشن کے مطابق صوبائی اسمبلی تحلیل ہونے پر قومی نہیں بلکہ متعلقہ صوبائی اسمبلی کا الیکشن دوبارہ ہوگا، جتنے بھی اراکین مستعفی ہونگے، 60 روز میں ضمنی (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

سپریم کورٹ کا پونچھ ڈویژن میں چلنے والے غیرقانونی کرشنگ پلانٹس کا نوٹس، ریکارڈ طلب

سپریم کورٹ نے کمیٹی کی سفارشات پر سٹون کرشنگ مشینوں کو تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرنے پر کھولنے پر آمادگی کا فیصلہ کیا تھا

پونچھ ڈویژن میں جملہ شرائط پوری نہ کرنے پر چلائی جانے والی کرش پلانٹس کے متعلق نوٹس 30 نومبر کو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے

میرپور (پی آئی ڈی) سپریم کورٹ آزاد جموں و کشمیر نے پونچھ ڈویژن میں غیرقانونی طور پر چلنے والے کرش پلانٹس کا نوٹس لیتے ہوئے کمشنر پونچھ ڈویژن انصر یعقوب کو 30 نومبر کو معہ ریکارڈ سپریم کورٹ رجسٹری برانچ میرپور میں طلب کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ کے فل کورٹ بنچ میں آزاد کشمیر بھر کے تمام اضلاع میں سٹون کرشنگ مشین ہا کی بندش کے حوالے سے قائم کی گئی کمیٹی کی سفارشات پر سٹون کرشنگ مشینوں (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل فیاض علی عباسی، بہبود فنڈ (جریدہ) کے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بلدیاتی الیکشن، پرامن انعقاد پر الیکشن کمیشن مبارکباد کا مستحق ہے

مسلم کانفرنس کے ممبران عوامی اعتماد پر پورا اتریں گے، سردار عتیق احمد

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے قائد و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے پہلے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن میں ہونے والے پرامن انتخابات پر چیف الیکشن کمشنر انتظامیہ و پولیس کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ عوام کے سیاسی شعور اور انتظامیہ کے (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

حکومتی وسائل استعمال کرنے کے باوجود بھی مظفرآباد پی ٹی آئی کو شکست ہوئی، چوہدری یاسین

سردار تنویر الیاس خان تو اشتعال انگیز بیانات سے قتل و غارت کروانا چاہتے تھے لیکن متحدہ اپوزیشن نے ان کی سازش ناکام بنا دی

پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات میں سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری ہے، صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر

کوٹلی (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و ممبر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ مظفرآباد ڈویژن میں حکومتی وسائل کے بے پناہ استعمال اور 35 کروڑ روپے خرچ کرکے بھی پی ٹی آئی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ عوام نے پی ٹی آئی کو مسترد کر دیا ہے عوام نے بھرپور سیاسی شعور کا ثبوت دیا ہے اور سیکورٹی کی ناکامی (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات کا کریڈٹ وزیراعظم کو جاتا ہے، رفیق نیئر

تمام تر دباؤ کے باوجود عوام سے کیا جانے والا وعدہ سچ کر دکھایا

کھوئی رٹہ (پی آئی ڈی) وزیراعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، ماحولیات وسمال انڈسٹریز چوہدری محمد رفیق نیئر نے مظفرآباد ڈویژن سے تحریک انصاف کی شاندار کامیابی پر تمام امیدواروں کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

سردار کبیر پی ٹی آئی کے امیدوار عامر رفیق کے حق میں دستبردار

سردار عامر رفیق وارڈ تراڑ ترنی سے پی ٹی آئی کے نامزد امیدوار ہیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) تراڑ دیوان سے آزاد امیدوار سردار کبیر خان نے پی ٹی آئی کے نامزد امیدوار سردار عامر رفیق کے حق میں دستبردار ہونے کا اعلان کر دیا، گزشتہ روز طویل نشست کے بعد سردار کبیر خان نے یہ فیصلہ کیا، واضح رہے کہ سردار کبیر کے بھائی سردار امجد نے اس فیصلہ میں (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: تراڑ ترنی سے آزاد امیدوار محمد کبیر پی ٹی آئی کے امیدوار عامر رفیق کے حق میں دستبردار

مظفرآباد: سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن راجہ امجد پرویز علی خان پری سلیکشن بورڈ نمبر 01 کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

الیکشن کمیشن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر تحسین کا مستحق ہے

حکومت منتخب نمائندوں کو با اختیار اور باوسائل بنائے، ڈاکٹر خالد

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ 31 برس بعد بلدیاتی انتخابات کے با احسن مظفرآباد ڈویژن میں انعقاد پر چیف الیکشن کمیشن اور انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام ممبران کو مبارک بار جیت جمہوریت کا حصہ ہے۔ جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے جیتنے والے امیدواران کو (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سدھنوتی نے وال چاکنگ پر پابندی کردی

پلندری (صباح نیوز) آمدہ بلدیاتی الیکشن کو پرامن بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم خان نے ضلع بھر میں وال چاکنگ پر پابندی عائد کردی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر سے جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

پی ڈی اے کو دو ماہ میں پاؤں پر کھڑا کر کے جملہ مسائل جلد حل کر لیں گے، چیئرمین

پی ٹی آئی نے 32 سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کر کے تاریخ رقم کی ہے، عوام سے کیے وعدے پورے کرینگے

منصوبوں کے التواء کی وجہ کمیشن مافیا ہے میرا ٹارگٹ کمیشن بنانا نہیں بلکہ ادارے کی بہتری ہے، سردار عامر جمیل کی پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) چیئرمین پرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی راولاکوٹ سردار عامر جمیل نے کہا ہے کہ پی ڈی اے کو دو ماہ میں اپنے قدموں پر کھڑا کرینگے پی ڈی اے کی ماہانہ آمدن میں آتے ہی 8 لاکھ روپے کا اضافہ کیا ہے وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے 32 سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کر کے تاریخ رقم کی ہے پی ٹی آئی کی حکومت عوام سے کیے گئے تمام وعدے پورے کرے گی وزیراعظم تنویر الیاس نے سعودی حکومت سے تیس ارب روپے کے فنڈز براہ راست لے کر آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے تنویر الیاس روایتی سیاستدان نہیں بلکہ ایک ویژن لے کر عوام کی (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: چیئرمین پی ڈی اے سردار عامر جمیل پریس کانفرنس میں اظہار خیال کرتے ہوئے

مقدمات کا اندراج، اعظم سواتی نے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کرلیا

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹر اعظم سواتی نے اپنے خلاف مقدمات درج کیے جانے پر اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا۔ پیر کو اسلام آباد ہائیکورٹ میں جمع کرائی گئی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایف آئی اے نے پیکا قوانین کے تحت مقدمہ درج کیا۔ اسی نوعیت کے دوسرے کیس میں اعظم سواتی ضمانت پر رہا ہوئے۔ (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

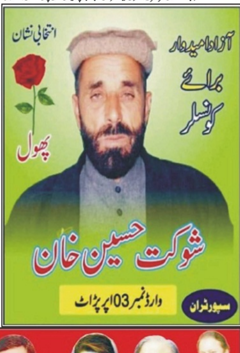

Editorial ایڈیٹوریل

قطر.....فیفا ورلڈ کپ کا تاریخی افتتاح

سیّد زاہد حسین نعیمی
szahidhussainnaeemi@yhaoo.com

قطر اسلامی دنیا کا چھوٹا سا ملک ہے جو عرب ریاستوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ پہلے حجاز مقدس کا حصہ تھا۔ سلطنت عثمانیہ کے خاتمہ کے بعد اس پر بیرونی تسلط رہا۔ یہ باضابطہ ۱۹۷۱ء میں آزاد ہوا۔ سعودی عرب کچھ عرصہ اس کا مددگار رہا لیکن پھر اُس نے بھی اس سے ہاتھ کھینچ لئے۔ اس لئے اُس نے ۷۰ء کی دہائی میں سعودی عرب نے اس سے پیچھا چھوڑ لیا اور اسے بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ اس موقع پر قطر نے پاکستان کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ پاکستان نے پوری گرم جوشی کے ساتھ نہ صرف اُس کی طرف ہاتھ بڑھایا بلکہ بھرپور مدد کی۔ ایک وقت تک قطر کی کرنسی بھی پاکستان میں چھپتی رہی۔ پاکستان نے اُس کی سیکورٹی کے علاوہ تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ تیل کے نکالنے کے بعد قطر معاشی طور پر خوب مستحکم ہوا۔ قطر نے دیکھتے ہی دیکھتے ترقی کی منازل طے کیں۔ قطر احسان فراموش نہ رہا بلکہ اس نے پاکستان کے غریب طبقہ کو نہ صرف قطر میں ملازمتیں فراہم کیں بلکہ قطر میں پاکستانیوں بالخصوص بلوچوں اور سندھیوں کو آباد کیا۔ قطر یہ چاہتا تھا کہ پاکستان ہر شعبہ میں قطر کی مدد کرے۔ لیکن بیرونی دباؤ بالخصوص سعودی عرب اور اپنے مغربی دوستوں کی ایماء پر قطر کی مزید مدد کرنے میں خاموش رہا۔

ایسے میں تعمیر و ترقی کے دیگر شعبوں میں قطر نے بھارت کا رخ کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ایک دفتر کے کلرک سے لے کر ایک بڑی انجینئرنگ کمپنیوں اور اعلیٰ حکومتی عہدوں پر بھارتی براجمان ہو گئے۔ پاکستان نے قطر کو مشکل وقت میں سہارا دیا اور اس کی ہر طرح کی مدد کی۔ سعودی عرب کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ قطر سعودی تعلقات خراب رہے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان سمیت سعودی عرب کے دوست ملکوں نے قطر سے ہاتھ کھینچ لئے ہیں، لیکن اس کے باوجود قطر نے نہ صرف مادی وسائل میں ترقی حاصل کی بلکہ وہ بین الاقوامی سیاست میں بھی اپنا لوہا منوا چکا ہے۔ گزشتہ عرصہ میں امریکا اور افغان طالبان کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں قطر نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس طرح مغربی ممالک کے ہاں بھی قطر نے اپنی پوزیشن مضبوط کی ہے۔ وہ گزشتہ کئی عرصہ سے بین الاقوامی امور میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں بھی قطر کا بڑا ہاتھ ہے۔ پاکستان کو جب بھی معاشی بحران درپیش آیا قطر نے پاکستان کی بھرپور مدد کی۔ پاکستانی عدالتوں میں قطری شہزادہ بہت مشہور ہوا۔ جب عمران خان اور نواز شریف کے درمیان مقدمہ زیر سماعت تھا، قطر کی کل آبادی ساڑھے چار لاکھ ہے۔ جبکہ بیرونی دنیا سے آنے والے مسلمانوں شامل کر کے ۶۵.۵ فیصد، اس کے علاوہ ۱۴.۲ فیصد ہندو جبکہ عیسائی ۳.۳ فیصد ہیں جو قطر میں کام کر رہے ہیں۔ قطر بنیادی طور پر عرب ملک ہے۔ قطر گزشتہ چند سالوں سے فیفا ورلڈ کپ انٹرنیشنل کا خواہشمند تھا۔ مغربی ممالک نے اس پر بنیاد پرست ہونے کا الزام لگایا۔ دراصل مغربی ممالک کسی مسلمان ملک میں ورلڈ کپ کے حامی ہی نہ تھے۔ قطر نے ورلڈ کپ کی تمام شرائط پوری کرنے کے لئے دن رات ایک کر کے بین الاقوامی معیار کے سٹیڈیم بنوائے، ہوٹل اور رستوران بنوائے اور وہ تمام شرائط پوری کر دیں جو ایسے ایونٹ کے لئے ضروری سمجھی جاتی ہیں۔

بالآخر نومبر ۲۰۲۲ء میں قطر فیفا ورلڈ کپ کا میزبان بنا اور اس نے اس کھیل کے ۹۰ سالہ ریکارڈ میں تاریخی افتتاح کر کے دنیا کو حیران کر کے رکھ دیا۔ وہ تھا اس کا اسلام کا مثبت امن و آشتی کا پیغام۔ عموماً ان بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں جو کچھ ہوتا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ شراب و سرور کی محفلیں سجتی ہیں۔ بے حیائی و عریانی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ بلکہ ایسے کھیلوں کو مغربی ایجنڈا کی فحاشی کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن قطر نے مغرب کی مخالفت کے باوجود وہ کر دکھایا جس کا تصور بھی دور حاضر میں ممکن نہیں۔ قطر نے پہلے افتتاح میں ایک معذور بچے حافظ قرآن کے ذریعہ تلاوت کرا کر پیغام دیا کہ اسلام آج بھی دنیا کا عظیم مذہب ہے۔ جس میں معذور کا بھی وہی مقام ہے جو کسی صحتمند انسان کا ہے۔ پھر نامور امریکی اداکار مورگن فری مین کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا دنیا کی مختلف اقوام جو مختلف ثقافتیں اور نسلیں رکھتی ہیں ایک ساتھ رہ سکتی ہیں تو اس کے جواب میں وہ معذور بچہ قرآن حکیم کی ایک آیت تلاوت کرتا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ "اے لوگو! تم ایک مرد اور ایک عورت کی اولاد ہو تمہیں مختلف قوموں اور خاندانوں میں اس لئے تقسیم کیا ہے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو"۔ اسلام کی برابری کا یہی وہ پیغام ہے جو نبی کریم ﷺ نے خطبہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا کہ "تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنے تھے، تم میں سے کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی برتری نہیں سوائے تقویٰ کے"۔

اسلام کا یہ تصور احترام انسانیت تمام مذاہب پر بھاری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مغرب میں گورے کالے کا تصور ہے۔ جس سے بے چینی، ناانصافی اور معاشرتی ناہمواری پیدا ہوتی ہے، جس کی وجہ سے پوری دنیا شدت پسندی کا شکار ہے۔ اسلام کا یہ آفاقی پیغام کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بدل سکتا ہے۔ اس تاریخی فیفا ورلڈ کپ کے افتتاح کے موقع پر ۶۰ سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔ اسلامی اور عربی ثقافت کو اُجاگر کیا گیا۔ شراب پر پابندی لگائی گئی، بے پردہ سٹیڈیم میں آنے پر پابندی لگائی۔ قطر کے مختلف تفریحی مقامات پر اور خود اسٹیڈیم کے اطراف میں اسلامی لٹریچر رکھا گیا۔ تمام بڑی سڑکوں پر احادیث رسول آویزاں کی گئی ہیں۔ مختلف ممالک کے مذہبی اسکالرز کو مختلف زبانوں میں اسلام کی تبلیغ کے لئے مدعو کیا گیا، سب سے بڑھ کر یہ کہ پورے اسٹیڈیم میں باجماعت نماز پڑھنے کا اہتمام کیا گیا۔ دنیا بھر کے مسلم رہنماؤں کو اس موقع پر مدعو کر کے یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ کلمہ شہادت والے پرچم کو ڈرون کے ذریعے بلندی پر لہرایا گیا۔ کلمہ والا پرچم اگرچہ سعودی عرب کا ہے لیکن کلمہ کو سب سے زیادہ بلند کر کے پیغام دیا گیا کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ اور دین اسلام سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ اس لئے اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف کوئی بھی گستاخی برداشت نہیں کی جا سکتی ہے۔

کچھ عرصہ قبل اسی فیفا ورلڈ کپ کے موقع پر فٹ بال پر سعودی عرب کا یہ کلمہ والا پرچم بھی پرنٹ کیا گیا تھا جو صریح گستاخی تھی جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے تھے۔ اس ورلڈ کپ کے افتتاح میں اس کا جواب دیا گیا ہے۔ اسلام کی دعوت کو موثر انداز میں پیش کرنے کا یہ نہایت اہم اور انوکھا انداز قطر نے اپنایا ہے۔ جس کے لئے وہ خراج تحسین کا مستحق ہے۔ کل تک ان چیزوں کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا جو قطر نے کر دکھایا ہے۔ اگر قطر چاہتا تو مغرب کی ہاں میں ہاں ملاتا اور دیگر عربوں ممالک کی طرح وہ بھی مروّجہ طریقہ اپناتا جو دنیا میں اپنایا جاتا ہے، لیکن قطر نے ایسا نہ کر کے پوری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے اور ساتھ ہی پوری دنیا کو پیغام دیا کہ قطر ایک کم آبادی والا چھوٹا ملک ہو کر ایسا کر سکتا ہے تو اگر مسلم دنیا متحد ہو جائے تو وہ کیا کچھ نہیں کر سکتے۔ دوسری طرف جن کی طرف امت مسلمہ کی نظریں ہیں وہ مغرب کے غلام بنے ہوئے ہیں۔ خاص کر سعودی عرب نے عیاشی کے اڈے کھول دیئے ہیں۔ وہاں غیر مسلموں کو آزادانہ گھومنے پھرنے کی اجازت ہے جبکہ مقدس مقامات پر ان کا جانا ممنوع تھا۔ گزشتہ عرصہ میں ایک یہودی صحافی منیٰ اور عرفات تک گیا اس نے ویڈیو بنائی اور پھر اسرائیل جا کر اس نے وائرل کر دی۔ حال ہی میں شام کی عیسائی خاتون ہدایت کار لارین عیسیٰ بھی مقدس مقامات میں گھومتی رہی اور سیر کرتی رہی۔ اس نے اپنی ویڈیو خود واپس اپنے ملک جا کر وائرل کی ہے جو سوشل میڈیا پر دیکھی جا سکتی ہے۔

ایک طرف قطر میں سعودی پرچم کو عزت و احترام اس پر لکھے گئے کلمہ کی وجہ سے ہے، دوسری طرف سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر سعودی خواتین اس پرچم کا لباس پہنتی ہیں جو کلمہ کی صریحاً توہین ہے۔ فیفا ورلڈ کپ افتتاح مجموعی طور پر پوری دنیا اسلام کے لئے ایک پیغام ہے کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا ہی کامیابی ہے۔ اسلامی تعلیمات، تہذیب و ثقافت کو فروغ دیں اور اسلام اور پیغمبر اسلام کی سیرت و اسوۂ حسنہ میں تعمیر و ترقی میں عروج حاصل کریں۔ رنگ و نسل کے فرق کو مٹا کر "ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے" پر عمل کر کے دنیا کی قیادت کریں۔ مغرب کی غلامی سے نکل کر اللہ و رسول ﷺ کے غلام بن کر دنیا سے ناانصافی، بددیانتی، ناہمواری کا خاتمہ کر کے دنیا کو جبر و استبداد سے نجات دلائیں۔ یقیناً یہ پیغام فیفا ورلڈ کپ کے ذریعے قطر نے پوری دنیا تک پہنچا دیا ہے۔ مسلم رہنماؤں کے لئے لمحہ فکریہ اور عمل کا پیغام ہے۔

پروفیسر ملک سرور کے نام۔۔۔۔جو20 مئی کی شب جاں سے گزر گئے۔

24 مئی سہ پہر اور ہجوم سوگواران کے بیچ دھرا تابوت۔ بہت سوں نے جانے والے کو بہت یاد کیا۔ مائیک ملک نواز کے سامنے آیا۔ وہ آئے مائیک تھاما اور رونا شروع کر دیا۔ ایک لفظ نہ کہہ سکے 'بس روتے چلے گئے۔ دن سارا جیٹھ کی چلچلاتی دھوپ میں سلگتا گزرا۔ نماز جنازہ کے لئے صفیں آراستہ ہوئیں تو رم جھم کا آغاز ہوا۔ کس قدر مہربان ہے یہ آسماں زمیں والوں کے دکھ میں کیسے شریک ہو جاتا ہے۔

گزرے دوپہر کی بات ہے کہ سرجن کامیاب سرجری کے بعد پرامید ہو چکے تھے۔ ماحول میں میں اضطراب کی بجائے سکون ٹھہر گیا۔

شب ہم لوگ ہسپتال پہنچے اور مطمئن لوٹے۔ اس رات بادل ٹوٹ کر برسے شاید وہ آنے والی گھڑی سے باخبر تھے۔ شب ایک بج کر چھ منٹ ہوئے تو سینے پر بندھی مشین بولی بس۔ سکرین سیاہ پوش ہوئی اور پھر چراغوں میں روشنی نہ رہی۔ کل جب شفاء انٹرنیشنل ہسپتال کے شعبہ انتہائی نگہداشت کے وارڈ نمبر۔2 میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ جس روشن جمال یار سے ہے انجمن تمام' چہرہ سرخ و سفید 'گلاب جیسا سکون و طمانیت چہرے سے عیاں' آنکھیں بند پر وہی رعب وہی جلال' دیکھتا چلا گیا۔

پھر یاد آئے زمانے کیا کیا۔ کمرے سے باہر نکلا تو آنکھوں کے سامنے دھند' حلق میں کانٹے اور قدموں تلے کچھ بھی نہ تھا۔

2۔مئی دوپہر کو سرور نے فون کیا اور ایک نوجوان کی ریڈ فاؤنڈیشن سکول میں تعیناتی کا کہا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ وہ کال تو اسی کی تھی مگر لہجے میں ایک عجیب تبدیلی نظر آئی۔ مارے تعجب کے پاس بیٹھے احسن سے پوچھا کہ ملک کی آواز کا انداز کیوں بدل گیا ہے؟ پھر سرور نے احسن سے بات کی۔ تفصیلات سے احسن کو آگاہ کیا۔

اگلے دو دنوں میں احسن کے نام اس کا خط آیا جس میں تاریخ 3۔مئی درج تھی۔ تحریر میں ایک واضح تبدیلی کی چھاپ موجود تھی۔ 10 مئی راجہ نیاز کا انتقال ہوا۔ (لائیکریٹری) میں نے ان کی وفات پر سرور سے اظہار تعزیت کیا تو بولا کہ وہ کئی دنوں سے بستر علالت پر دراز ہے۔ اعصابی دباؤ اور خرابی معدے کا مسئلہ ہے۔ آواز میں نقاہت نمایاں تھی۔ یہ 13 مئی شام کی بات ہے اور 20 مئی کی شام ایک اور کال موصول ہوئی۔ اور اس میں سرور کی تشویشناک علالت کی خبر تھی۔

سرور 19 مئی سے شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے شعبہ انتہائی نگہداشت میں ونٹی لیٹر پر ہے۔ دل اور گردے شدید متاثر ہیں۔ کال کرنے والا سردار نواز سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج کوٹلی تھے۔

پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو گردن کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں۔ 44 برس کی بوڑھی رفاقتیں اور لمبے پینڈے 'سوچ رہا ہوں کہ ڈور کا سرا کہاں سے پکڑوں۔ سن تہتر 13۔مارچ کی بات ہے بارش تھمنے کا نام نہ لیتی تھی۔ اس نہ تھمنے والی کا ہاتھ پکڑ کر شام ڈھلے کوٹلی جا پہنچا۔ اجنبی فضا' اجنبی شہر' چند روز ہی گزرے تھے تو لگا اسی مٹی سے اگا ہوا ایک پودا ہوں۔ بستی کے باسیوں کی پوشاک' چاہت اور خلوص کا کیا کہنا۔

آج بھی شہر دلفریب یادوں کی شفق پر ستارہ شام کی مانند فروزاں ہے۔ گورنمنٹ کالج کے آسمان پر ان دنوں اساتذہ و طلبہ کی کی ایک ایسی روشن کہکشاں کا اجتماع تھا کہ کس کس کو یاد کروں' کہاں سے لاؤں انہیں؟

تشنگان علم' سونا چاندی' وہ شائستگی تجسس اور خلوص اب کہاں؟ اسی متاع گم گشتہ میں ایک بقعہ؟ نور بھی تھا اور وہ سرور تھا۔ برادر عزیز پروفیسر محمد خورشید قریشی کے توسط سے تعارف ہوا۔ میں نے اسے اور اس نے مجھے دیکھا۔ پھر ملاقاتوں کا ایک تسلسل عالم بے خبری ایک کیف مسلسل' اے سن تہتر تو اب بھی زندہ ہے۔

تیرے روشن دن غموں سے نا آشنا ؒ تیری ساری راتیں شب ہائے بیدار تھیں۔ ملک سرور کیا تھا کچھ نہیں معلوم ہاں یہ معلوم ہے کہ وہ کیا نہیں تھا؟

بنیادی طور پر اس کا شمار "ڈاڈے مردوں" میں ہوتا تھا۔

میدان کارزار میں صف اول کا سپاہی' وجاہت و مردانگی کے اسلحہ سے لیس کرشماتی شخصیت کے خال و خط' زندگی بھر پیٹھ نہ دکھائی۔ ہر معرکے میں سرخرو۔ عہدہ' دولت' ثروت سب ہیچ حق کی سربلندی کے لیے وہ بڑے بڑوں سے ٹکرانے کا حوصلہ رکھتا تھا۔ ریت کی دیوار نہیں وہ سنگ خارا کی طرح چٹان تھا۔ جانے والے کی فکر اور رویوں میں کیا توازن تھا۔

تعلیم و تدریس سے دیوانگی کی حد تک لگاؤ تھا۔ نصف صدی کے دورانیے میں گورنمنٹ کالج کوٹلی کے طلباء ؒ کی تعلیم و تربیت اور نظم و ضبط کو راست جہات پر استوار کرنے کی خاطر جذبہ؟ بے پناہ کے ساتھ کوشاں رہے۔

بہترین استاد' سخت گیر منتظم' اسی جذبے کے زیر اثر ریٹائرمنٹ کے بعد ملازمت میں توسیع حاصل کی۔

گورنمنٹ کالج کوٹلی میں ایم اے انگریزی کی کلاسز کا اجراء ؒ کیا اور شب و روز محنت کے ساتھ شعبہ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔

ملک سرور کا شمار گورنمنٹ کالج میرپور کی ساٹھ کی دہائی کے نہایت ممتاز طالبعلموں میں ہوتا تھا۔ انگریزی ادبیات کے استاد کی انگریزی دانی اور گلفشانی؟ گفتار کے چرچے کہاں کہاں نہ تھے۔ وہ جب بولتا موتی رولتا' لکھتا تو کوثر و تسنیم سے دھلا لکھتا۔ چھریرا بدن سرو قامت گھبرو حسین جواں' ہر ایک کی آنکھوں کا تارا' ہر محفل کی رونق جس جا موجود "انا ولا غیری" کا چرچا۔

کیا زمانہ تھا میرپور کوٹلی کی محفلوں کی رونقیں ملک سرور کے دم قدم سے قائم تھیں۔ ایک ادب وہ بھی ہوتا ہے ہے جو افکار میں رچتا ہے۔ گفتار میں جھلکتا ہے۔ چہروں پر سجتا ہے۔ نزاکتوں میں مستور ہوتا ہے۔ حسن تعمیر میں نہاں ہوتا ہے۔ حسن انتخاب سے عیاں ہوتا ہے۔ حسن طلب سے چھلکتا ہے اور کتابوں میں رقم نہیں ہو پاتا۔ جانے والا اسی ادب کا تخلیق کار اور پارس پتھر کی خصوصیات کا حامل تھا۔ حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔ اپنی ذات میں انجمن' اپنی نظیر آپ اور پروانوں کے جلو میں رہتا تھا۔ صبح شام موجود نا موجود دوستوں' شناساؤں کے سنہرے بیتے دنوں کے واقعات سناتا دہراتا رہتا۔ اپنے بارے میں بھولے سے بھی ایک لفظ نہ کہتا۔ دوست احباب وحشتوں اور غموں سے گھبرا کر اسی چھتنار کے سائے میں پناہ لیا کرتے۔ پھر آن کی آن میں سارے ملال' سارے اندوہ' پھلجھڑیوں اور شوخ رنگوں کی برسات میں بہہ جاتے۔ وہ خلوص و محبت کی زندہ رود جس کی جھولی ہمیشہ مسرت کے لعل و جوہر سے بھری رہتی۔ اور وہ انھیں فراخ دلی سے لٹایا کرتا۔ باتوں سے شہد ٹپکتا خلقت سننے کے لیے دیوانہ وار امنڈتی چلی آتی۔ گزرے دنوں میں کتنی بے خواب راتیں یوں گزریں کہ وہ کہے اور سنا کرے کوئی۔ اس کی قربتوں میں رات بھر مسرتوں کی قمقمے جلتے رہے۔ مسرتوں کی شمعیں فروزاں رہتیں۔ باتوں باتوں میں اذان صبح ہو جاتی۔ اپنے عہد کے اس کولمبس نے نجانے کتنے امریکہ دریافت کیے۔ ان کے طول البلد اور عرض البلد متعین کیے۔ بہت سوں کو بھرپور شناخت بھی عطاء ؒ کی۔ اب وہ جا چکا ہے تو چاروں اور خلا ہے۔ احباب بے چہرگی کی دلدل میں دھنس رہے ہیں۔ حلقہ؟ شناسائی میں بہت مہان لوگ شامل تھے مگر سرور کے سامنے سارے بونے تھے۔ کون سی نعمت تھی جو دسترس میں نہ تھی مگر ہمیشہ قناعت اختیار کی۔ صابر و شاکر رہا۔ عہدہ' دولت' ثروت اس کے لیے بے معنی تھے۔ بظاہر وہ گرد و پیش کی بھرپور مصروفیتوں میں شریک تھا۔ مگر اندر سے نرا درویش تھا۔ لحہ؟ موجود کا بندہ' کل اس کی لغت سے خارج تھا۔ منافقت سے اسے اس قدر چڑ تھی کہ وہ جو بڑا بول بولتے تھے اس کے سامنے بے نقاب ہو جاتے۔

اس فولادی انسان میں نقاہت' پژمردگی اور اضمحلال کا دور دور تک کوئی نشان نہ تھا۔ محرک جو' ذکاوت' خوش طبعی' بشاشت' دانائی' تیزی و طراری' معاملہ فہمی اور اعتماد جیسی خصوصیات کی تادم واپسیں اس میں کمی نہیں آئی۔ سچا اتنا کہ جیسا تھا ویسا ہی رہا۔ اور ایک دن چپکے سے چل دیا۔۔۔۔۔ زندگی ایک بھرپور زندگی اس پیکر جمیل میں ہنستی بستی رہتی تھی۔ تیقن سے بھرا بھرپور مسکراتا پیکر بھی مر بھی سکتا ہے کیا یہ سچ ہے کہ سرور اب کبھی دکھائی نہیں دے گا؟ اور کان اسے سننے کے لیے ہمیشہ ترستے رہیں گے۔ میں دشت بے اماں کا بے سرو ساماں مسافر ہائے میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں اے شام غریباں۔ اندوہ و ملال میں لپٹی آج یہ کیسی شام ہے؟ جو زینہ زینہ اتر رہی ہے۔

(نوٹ) یہ تحریر پروفیسر مشتاق احمد خان کی ہے جو سوشل میڈیا کے توسط سے ان کی زبانی سننے کو ملی۔ اس کو سن کر تحریر کیا اور مناسب کتر بیونت کے بعد احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ چونکہ مجھے بھی ملک سرور مرحوم کے ساتھ اپنی سروس کے آغاز میں ایک سال تک شرف رفاقت رہا اس لیے میں بھی کچھ باتوں کا گواہ ہوں۔۔۔۔۔ اللہ مرحوم کو کروٹ کروٹ راحتیں نصیب فرمائے۔۔

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی

قارئین! ملک عزیز کو معرض وجود میں آئے کم و بیش پچھتر برس ہونے کو ہیں۔ میں پیدا ہوا تو داداجی بتایا کرتے تھے کہ امریکہ ایک ملک ہے جس سے ساری دنیا ڈرتی ہے۔ اس وقت سے میرے دل میں امریکہ ڈریکولا کی مانند خوابوں میں آتا رہتا ہے۔ کبھی مجھے چٹکی کاٹ کر بھاگ جاتا ہے، کبھی میرے گال پر طمانچہ مار کر روپوش ہو جاتا ہے اور کبھی مجھے پیسے دے کر میری دھرتی ماں کے خلاف مجھے اکساتا ہے۔ داداجی کو فوت ہوئے کافی عرصہ بیت گیا مگر امریکہ فوت ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ بلکہ شائد جب میں دادا بنوں گا تو اپنے پوتے پوتیوں کو امریکہ بہادر کی کہانیاں سنایا کروں گا۔

پیدائش سے لے کر آج تک میں اور میری ساری قوم اس امریکہ کی غلام ہے۔ شنید ہے کہ آنے والی سات نسلیں بھی اس کی غلامی میں زندگی کے ایام بتائیں گی۔ جس طرح حضرت ابراہیم خلیل اللہ کبھی چاند کو، کبھی سورج کو اور کبھی کسی بھی دیوہیکل شے کو خدا سمجھتے تھے اسی طرح میں اور میری بیچاری قوم نام نہاد سپر پاور امریکہ کو نعوذ باللہ خدا تصور کئے ہوئے ہے، اور وائٹ ہاؤس کے ایک اشارے پر امریکی بدمعاش ریمنڈ ڈیوس کو باوجود اس کے کہ اس نے دن دیہاڑے قتل و غارت گری کی سپیشل چارٹرڈ طیارے کے ذریعے امریکہ بھیج دیا گیا۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی نے کس کو گولی ماری یا بم سے اڑایا؟ ہمارے صاحب لوگوں نے اسے امریکہ کے حوالے کیا، جہاں اس حافظ قرآن اور دنیا کی عظیم نیورو سرجن کا نروس بریک ڈاؤن کرنے کے لئے نہ صرف امریکی عالمی امن کے ٹھیکیداروں نے اس پر جسمانی تشدد کی انتہاء کی بلکہ اس باعصمت خاتون کی جنسی تذلیل کی گئی۔ مسلمانو آپ کو کیا ہو گیا؟ سندھ سے چل کر سترہ سالہ محمد بن قاسم ایک عورت کی جان بچانے کے لئے راجہ داہر کی طاقت ورفوجوں سے ٹکرا گیا۔ آپ بھی تو اسی کے شجرے سے متعلق ہیں، پھر آپ کی غیرت کدھر کھو گئی؟

کاکول اکیڈمی سے صرف سترہ کلو میٹر دور امریکہ نے آ کر اسامہ کے خلاف آپریشن کیا۔ اور ہم دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے علاوہ کچھ بھی نہ کر سکے۔ یہاں تک کہ ہمارے وزیراعظم نے خصوصی بیان میں دنیا کو بتایا کہ ہم نے دنیا کے خطرناک دہشت گرد کو مار دیا ہے۔ اور اس کے بعد جو رپورٹ دفتر خارجہ میں جمع کرائی گئی اسے عوام سے امریکیوں کے خوف سے چھپا کر رکھا گیا۔ جو کہ حال ہی میں منظر عام پر آئی۔ مجھے بتائیے ہم غلام ہیں یا آزاد؟ ہم تو امریکہ کے دم چھلے بلکہ ٹشو پیپر ہیں جسے وہ بوقت ضرورت استعمال کرنے کے بعد ڈسٹ بن میں پھینک دیتا ہے۔

کیا کوئی ملک دوستی کا دعویٰ بھی کرے اور یہ بھی کہے کہ اگر ہمیں افغانستان پر حملے کا راستہ نہ دیا گیا تو ہم تمہیں پتھر کی دنیا میں دھکیل دیں گے۔ ایسے دوست اور ایسی دوستی پر میں تو ایک کروڑ مرتبہ تھوکتا ہوں۔ آپ کا جی چاہے تو صرف ایک مرتبہ تھوک کر محب الوطنی کا ثبوت دے دیں۔ لیکن مجھے پتہ ہے آپ ایسا نہیں کریں گے کیوں کہ وہ خوف جو میرے دادا جی نے میرے دل میں ڈالا تھا وہ آپ سب کے داداؤں اور ناناؤں نے آپ کے دل میں بھی ٹھونسا ہوا ہے۔

آپ مانیں یا نہ مانیں ہم امریکہ کے غلام ہیں۔ غلام اگر برا لفظ ہے تو ہم امریکہ کی کٹھ پتلیاں ہیں۔ وہ جب چاہتا ہے ہم سے پتلی تماشہ کرواتا ہے کہ معذوذ ہوتا ہے اور پھر ہمیں اپنا مقصد پورا کرنے کے بعد ٹھڈے مار کر دور کر دیتا ہے۔ جب اس کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ ڈالرز کی صورت میں کچھ رقم ہمارے منہ میں ڈال دیتا ہے۔ یہ رقم اتنی ہوتی ہے جتنی کہ بڑے گوشت کی ہڈی۔ جب تک ہڈی ہمارے منہ میں رہتی ہے ہم امریکہ کے گن گاتے رہتے ہیں۔ جب ہڈی ختم ہوتی ہے تو ہم مزید ہڈی کی تلاش میں دو چار اور فہیم اور فیضان پھڑکا دیتے ہیں، یا کوئی عافیہ امریکہ کے حوالے کر دیتے ہیں یا پھر کسی حرام خور ڈیوس کو بغیر عدالتی ٹرائل کے اپنے وضع کردہ قانون کے تحت اپنے باس امریکہ کو دے دیتے ہیں۔

اگر ایسا کچھ بھی نہ ہو تو پیسے لے کر نیٹو سپلائی بحال کر دیتے ہیں۔ یا پھر اپنی سرزمین پر اسے ڈرون حملے کرنے کی اجازت دینے کے لئے قانون سازی کرتے ہیں۔ اے باغیرت پاکستانیو آپ کو اور مجھے کیا ہو گیا ہے۔ کیا ہم بھنگ کے نشے میں بدمست ہیں یا ڈالرز کی خوشبو ہمیں اپنی عزت اور خودی سے زیادہ پیاری ہے؟ لگتا ہے کہ امریکہ رفتہ رفتہ ہمارے سارے احساسات کو کچل کر ہمیں گدھوں کی طرح بے حس کر دے گا یا ہمیں ٹرینڈ کتوں کی طرح اپنے اشاروں پر دم ہلانے پر مجبور کر دے گا۔

ایران کے پاس کیا ہے؟ وہ امریکہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتا ہے اور جب صدر خامنئی عربی میں تقریر کرتے ہیں تو ان کا اتنا رعب و دبدبہ ہوتا ہے کہ وائٹ ہاؤس کے ذمہ داران کی پتلونیں گیلی ہو جاتی ہیں۔ یہ صرف خودداری ہے جس کا فلسفہ ایران نے ہمارے شاعر اسلام ڈاکٹر اقبال سے سیکھا ہے۔ بھارت کے پاس کیا ہے کہ امریکہ بھارتی ظلم و جبر پر آنکھیں میچے ہوئے ہے۔ میں بتاتا ہوں بھارت کے پاس جذبہ حب الوطنی ہے۔ جس کی وجہ سے امریکہ بہادر کو وہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی نظر نہیں آتی۔

اقبال سے معذرت کے ساتھ:

ہو حلقہ یاراں تو فولاد ہے مومن۔۔
رزم حق و باطل ہو تو بریشم کی طرح نرم

آج کا مسلمان اقبال کے اس شعر کی ترجمانی کر رہا ہے۔ حالانکہ اقبال حلقہ یاراں میں مومن کو بریشم کی طرح نرم کہتے تھے۔ لیکن جب افغانستان یا عراق کی باری ہو تو ہم اتحادیوں کے ساتھی بن کے فولاد بن جاتے ہیں۔ اور جب امریکہ، اسرائیل اور بھارت کا معاملہ ہو تو ہم بیک ڈور ڈپلومیسی یا اقبال کے الفاظ میں ریشم کی طرح نرم بن جاتے ہیں۔

ہم غلام ہیں۔ ہم غلام ہیں۔ ہم غلام ہیں۔ آپ نہ مانیں تو نہ سہی لیکن ہم امریکہ اور بھارت کے غلام ہیں۔ خدارا ہوش کے ناخن لیں اور آئی ایم ایف پر تھوک کر اپنے وسائل سے اپنا کمائیں اور اپنا کھائیں۔ کیوں کہ بقول اقبال:

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہے پرواز میں کوتاہی

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دلوں سے ان دنیاوی طاقتوں کا خوف محو کر دے اور ہم ایک خوددار آزاد قوم بن کر سر اٹھا کر جئیں۔ آمین۔

عسکری قیادت کی تبدیلی۔سیاسی معاشی عدم استحکام

پاکستان کی مسلح افواج کی چھ سال تک کمانڈ کرنے والے سپہ سالار جنرل باجوہ آج 29 نومبر 2022 کو دن 11 بجے GHQ کے فوجی فٹبال گراونڈ میں منعقد ہونے والی الوداعی تقریب میں نئے منتخب ہونے والے آرمی چیف جنرل عاصم منیر سید کو 7 لاکھ مسلح افواج کے سپہ سالار کی طاقتور (املاکہ چھڑی) پیش کریں گے۔ گذشتہ کئی ہفتوں سے مسلح افواج کی ہائی کمانڈ کی تبدیلی کے بارے میں گلی، محلے، شہر، میڈیا ٹاک شوز، ایوانوں، اداروں میں ہر جگہ افواہوں، نت نئے تجزیوں اور خطرات کا ایک ہیجان انگیز طوفان برپا تھا مگر حکومت اپوزیشن کی مشاورت سے چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کی پوسٹ پر طویل عرصہ تک عسکری خدمات سرانجام دینے والے جنرل ساحر شمشاد اور چیف آف سٹاف کے عہدے پر جنرل عاصم منیر کی تعیناتی ہوئی۔ جنرل ساحر شمشاد چکوال اور گجر خان کے درمیان گاؤں مہلال سے تعلق رکھتے ہیں۔ جوانی میں ہی والدین فوت ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یتیمی کی حالت میں ہمت، جرت، کے ساتھ افواج پاکستان میں مختلف اعلیٰ عہدوں پر اپنی خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح جنرل عاصم منیر جن کے والد سید سرور منیر حسن آباد ڈھیری راولپنڈی کینٹ کے رہائشی تھے۔ وہ خود بھی حافظ قرآن اور بطور ٹیچر اور پرنسپل اپنی خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے اپنے تینوں بیٹوں قاسم منیر، ہاشم منیر، عاصم منیر کو سات سال کی عمر میں قرآن حفظ کرایا۔

افواج پاکستان میں عاصم منیر کو کرنل کے عہدے کے دوران بطور ملٹری اتاشی سعودی عرب میں جب تعیناتی ہوئی تو انہوں نے تین سالہ پیریڈ میں وہاں پر حفظ قرآن کو مزید ترتیب روین دی۔ پاکستان کی مسلح افواج کے اہم محکمہ جات کور کمانڈ اور مسلح افواج کے اہم شعبہ MI اور ISI کے سربراہ کے طور پر بھی تعینات رہے۔ اعزازی شمشیر سے بھی نوازے گئے اور فور سٹار جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر انہیں مسلح افواج کا چیف آف سٹاف مقرر کر دیا گیا۔ بنیادی طور پر جنرل عاصم منیر علمی ادبی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔۔۔ جہاں تک ملکی سیاسی اور معاشی حالات کا تعلق ہے جنرل عاصم منیر کی بطور آرمی چیف تعیناتی ایسے وقت میں ہوئی جب ایٹمی ملک پاکستان میں سیاسی انتشار، معاشی عدم استحکام، IMF کی لٹکتی ہوئی تلوار، ڈالر کی اڑان، افراط زر، افواج پاکستان عوام اور لیڈروں کے درمیان ڈس انفارمیشن اور منفی پراپیگنڈے کا ایک طوفان برپا ہے۔ اقتدار کی جنگ میں سب ہی لوگ ایک دوسرے پر کرپشن، مالی بدعنوانی، ملک دشمنی کے الزامات لگا رہے ہیں مگر احتساب کسی کا نہیں ہوا۔ اخلاقیات کا جنازہ سر عام اٹھ رہا ہے۔ طویل عرصہ سے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں، کرپشن، اداروں کی تنزلی، اقتدار کی رسہ کشی، انصاف کی عدم فراہمی کی وجہ سے ملک بدامنی اور اقتصادی بدحالی کا شکار ہو چکا ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریاں، بے روزگاری، صنعتی و تجارتی خسارہ، شرح سود کا اضافہ، ان تمام معاملات کی وجہ سے قوم نیم مردہ ہو چکی ہے۔ سی پیک منصوبہ، کشمیر کاز، پر عدم دلچسپی سے ملک کو نقصان ہو رہا ہے۔ ملک ڈیفالٹ کے شدید خطرات کے کنارے پر ہے۔ ایسے حالات میں جبکہ مسلح افواج کی قیادت کا ہر دور میں ملکی معاملات میں اہم کردار رہا ہے۔ نئی عسکری قیادت کو اپنی بصیرت کے مطابق، ملکی حالات کو درست سمت لے جانے میں اہم کردار ادا کرنا ہو گا۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے مادر پدر آزاد لوگوں نے افواج پاکستان اور قوم کے درمیان جو غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں، سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے ان تمام عوامل پر مسلح افواج، سول قیادت، اور اپوزیشن کے درمیان ایک کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے۔ اگر ایک پرامن اور معاشی اقتصادی طور پر مضبوط پاکستان کے استحکام کی کوشش نہ کی گئی تو فیصلہ ساز یاد رکھیں کہ ایٹم بموں اور میزائلوں سے ملک کو نہیں بچایا جا سکے گا۔ اس وقت ملک میں امن کا قیام کرپشن کا خاتمہ سخت ترین احتساب، انصاف کی فراہمی اولیں ترجیحات ہیں جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ورنہ آپس کی لڑائی میں کسی بیرونی دشمن کے حملہ کی ضرورت نہیں ہو گی۔

۔۔☆۔۔۔پی ٹی آئی کے سربراہ سابق وزیر اعظم عمران خان پر لانگ مارچ کے دوران قاتلانہ حملے میں زخمی ہونا، معروف صحافی ارشد شریف کا پر اسرار قتل اور اب عمران خان کا اسمبلیوں سے باہر آنے کا اعلان مزید خطرے کی گھنٹی ہے۔ حکومت پنجاب کے خلاف عدم اعتماد کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں الیکشن کا مطالبہ جس پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جا رہا۔ اگر اقتدار کی رسہ کشی جاری رہی ایک دوسرے کے حقوق کا خیال نہ کیا گیا تو کسی کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا اور ایسے حالات میں ملک کو نقصان پہنچا تو یہ لاکھوں شہیدوں کے خون کے ساتھ بے وفائی ہو گی کیونکہ پہلے وطن اور پھر اقتدار ورنہ اہل وطن کچھ بھی نہ بچے گا۔۔۔☆۔۔۔ریاست کے بلدیاتی انتخابات مرحلہ وار شروع ہو چکے ہیں۔ ممکنات یہی ہیں کہ کسی بھی پارٹی کو واضح اکثریت نہیں ہو گی مسلم لیگ اور پی پی کا اتحاد بھی اقتدار کا منظر نامہ بدل سکتا ہے۔ اور حالیہ ریاستی بلدیاتی انتخابات میں ہر جیتنے والی پارٹی کو آزاد امیدواروں کے ناز نخرے برداشت کرنے پڑیں گے۔ پرامن بلدیاتی انتخابات ریاستی پولیس انتظامیہ اور حکومت کا ایک بڑا کارنامہ ہو گا۔۔۔☆۔۔۔ برادر اسلامی ملک قطر نے فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی میں انتظامی، مذہبی اور دیگر تمام انتظامات کی وجہ سے پوری دنیا میں ایک مقام حاصل کر لیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ حکمران باصلاحیت ہوں تو بڑے سے بڑے چیلنج کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے ہم امیدوں کے چراغ جلاتے ہیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سرخرو!تنویر الیاس سرخرو!

سردار مشعل یونس

27 نومبر 2022 کا دن آزاد کشمیر کی سیاسی تاریخ کا ناقابل فراموش اور یادگار دن قرار پایا، آج اکتیس سال بعد ریاست میں بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے لوگوں نے اپنے علاقائی نمائندوں کے انتخاب کے لیے حق رائے دہی کا استعمال کیا

آج ایک ایسا وعدہ وفا ہوا جس کے انتظار میں دو نسلیں مکمل مایوس ہو چکی تھیں، لیکن تیسری نسل خوش قسمتی سے آج اس سیاسی انقلاب کو بپا ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔

وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد وزیراعظم آزاد کشمیر نے بلدیاتی الیکشن کروانے کا وعدہ کیا، یہ وعدہ اس پہلے بھی درجن بھر وزراء ؒ اعظم اور ان کی کیبنٹس اپنی عوام سے کر چکی تھیں، لیکن یہ وعدہ کبھی پورا نہیں ہوا۔

عصر حاضر میں تو بلدیاتی الیکشن کے انعقاد کے عہد و پیماں کی کلی حیثیت ایک مذاق سے زیادہ کچھ نہیں تھی، لیکن تمام سیاسی پنڈتوں کے دعووں، وعدوں اور ارادوں کو خاک میں ملاتے انہیں غلط ثابت کرتے بالآخر وہ تاریخی لمحات آن پہنچے جب 31 سال سے اپنے بنیادی حق سے محروم ریاستی عوام اپنے ووٹ کے ذریعے اپنا غصب شدہ حق بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی صورت میں اپنے نمائندوں کو منتخب کر کے واپس لے رہے ہیں۔

مظفرآباد ڈویژن کو سب سے پہلے اس عظیم مرحلے سے نبرد آزما ہونے کا موقع ملا، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں پونچھ اور میرپور ڈویژن بھی انشاءاللہ بڑھ چڑھ کر اس انتخابی عمل میں حصہ لینے کو بیتاب ہیں، میں تمام نو منتخب نمائندگان کو دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

معزز قارئین

بلدیاتی الیکشن کا موجودہ حالات و واقعات میں انعقاد ہونا یقیناً کسی معجزے سے کم نہیں، اگر پچھلے 31 سالوں پہ نظر دوڑائی جائے تو آپ کو آسانی سے اس امر کا اندازہ ہو گا کہ، وطن عزیز کے سیاسی، سماجی اور معاشی حالات کبھی بھی اتنے نہیں بگڑے جن حالات کا سامنا ملک کو آج کل ہے۔

سیاسی عدم استحکام، دن بدن منہ کے بل گرتی معیشت، احتجاج در احتجاج، ملک کا ایک بڑا اور زراعت کے اعتبار سے انتہائی اہم حصہ سیلاب کی وجہ سے زیر آب اور 3 کروڑ سے زائد پاکستانی کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں۔

انگریزی کا مشہور فقرہ ہے

will,aistherewhere's' way'athere's

"ہمت مرداں مدد خدا" کے مصداق یہ تاریخی دن آج ہم سب نے دیکھا، اور پوری ریاست میں جمہوری سوچ اور جمہوری روایات کے علمبردار آج سرخرو ہوئے۔

بحیثیت معاشرہ ہمارا مزاج ہے کہ اگر ہم کسی شخصیت سے کسی بھی بنیاد پہ اختلاف رکھتے ہیں تو پھر ہم اسی شخصیت کے ان تمام پہلوؤں کو یکسر نظر انداز کرنا بھی شرعی فریضہ سمجھتے ہیں جو عام لوگوں کے لیے بہتر ہوں، ہم اپنے زاتی اختلاف کی بنیاد پر اس کے لیے کلمہ حق کہنے میں اپنی توہین اور بے عزتی محسوس کرتے ہیں۔

آج میں کارزار سیاست میں اپنی زندگی کا طویل حصہ صرف کرنے والے ان دوستوں اور بھائیوں سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہوں کہ، فرد واحد کی جس حکمرانی سے آج ہماری جان چھوٹی ہے، اس پوری جنگ کے پیچھے کون تھا؟ وہ کون تھا جس نے قطع نظر پارٹی، برادری اور نفع نقصان کی تجارت سے بے نیاز ہو کر یہ ساری جنگ ہم عام لوگوں کے لیے لڑی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ "جو کسی بندے کا احسان مند نہیں وہ اپنے رب کا ناشکرا ہے"

آج کے اس عظیم دن اور اس بڑی عوامی فتح کے موقع پر میں بلا جھجک وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کا اپنی طرف سے ریاستی عوام کی طرف سے اور پوری ریاست کی سیاسی قبیل کی طرف سے بالخصوص شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے طرز حکومت کو اور عوام کے لیے فلاح و بہبود کے منصوبوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جس جرات اور بہادری سے الیکشن کے انعقاد کے لیے آپ اپنے موقف پر ڈٹے رہے، حکومت چھن جانے کے خوف کو کسی خاطر میں لائے بغیر تمام آمرانہ قوتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر آپ نے اس ناممکن کو ممکن کر دکھایا، یہ صرف آپ ہی کر سکتے تھے۔

ورنہ موجودہ حالات و واقعات میں ان الیکشنز کے انعقاد سے راہ فرار اختیار کرنا یقیناً اتنا آسان تھا کہ اس سے پہلے شاید کسی کو یہ موقع نہ نصیب ہوا ہو۔

ہمیں بجا طور پر آج اپنے انتخاب پہ بھی فخر محسوس ہوتا ہے اور کیوں نہ ہو!

وزیراعظم آزاد کشمیر کے سیاسی مخالفین نے وفاق کے تعاون سے معاشی بندشوں سے لے کر عدم اعتماد تک ہر وہ حربہ جس سے وزیراعظم آزاد کشمیر کو ان کے موقف سے پیچھے دھکیلا جا سکتا تھا، استعمال کیا، لیکن استقامت کا یہ پہاڑ، عوامی حقوق اور مسائل سے آگاہ یہ مرد قلندر اپنی جگہ پہ ڈٹا رہا۔

میں سمجھتا ہوں کہ وہ سارے لوگ آج عوام کی نظر میں مجرم اور اپنے ضمیر کی عدالت میں شرمسار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے سردار تنویر الیاس کو اپنی مخلوق کی بھلائی کے لیے شرف قبولیت بخشا اور اس عظیم مقصد میں کامیابی عطا فرمائی۔

پروپیگنڈہ مہم کے تحت مخالفین پہلے بڑے فخر سے اپنے کارہائے نمایاں گنتے اور اپنی گفتگو سے یہ ثابت کرتے کہ، ہم اتنے بڑے لیڈر و راہنما ہیں کہ ہمارے وجود کے بغیر ریاست کا صحیح و سالم رہنا ناممکن ہے،

تنویر الیاس نیا آدمی ہے، سیاسی رموز و اوقاف اور سیاسی روایات سے نابلد اس شخص کا وزارت عظمیٰ کے منصب پہ بیٹھنا ریاست کے وقار کے منافی ہے۔

ماؤں نے صرف ہماری صورت میں وہ چند بیٹے جنم دیے ہیں جو جدی پشتی حکمران کہلاتے ہیں، امور مملکت و حکومت صرف انہیں ہی زیب دیتا ہے اور ان کے بعد یہ صرف اور صرف ان کی اولادوں کی میراث ہے، ان کے علاوہ کوئی اور شخص ریاستی اور حکومتی نظم و نسق نہیں چلا سکتا۔

لیکن اس مرد درویش نے صرف چھ ماہ کے اندر پہلی دفعہ حکومت سنبھالنے کے بعد عملی طور پر وہ کام کیا کے جو یہ پچھلی تین دہائیوں سے نہیں کر سکے۔

میں جب ریاست بھر کے ان نام نہاد لیڈروں کو دیکھتا ہوں، ان کی چیخ و پکار سنتا ہوں، ان کی تین دہائیوں کی محنت ان کی آنکھوں کے سامنے لٹتے دیکھتا ہوں،

ان کے متکبر اقتدار کا سورج ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ڈوبتے دیکھتا ہوں،

جب سیاسی کارکنوں کا تیس سال سے معاشی و سیاسی قتل عام کروا کے، ان کی مجبوریوں کی قیمت لگا کے ان سے اپنی نکمی اولادوں کی جھوٹی تعریفوں کے پل باندھنے کی قبیح رسم کو ذبح ہوتے دیکھتا ہوں،

فاروق حیدر صاحب کو معمولی خراش لگنے کی صورت میں لطیف اکبر صاحب کے بے اختیار بہتے آنسوؤں کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر وزیراعظم سردار تنویر الیاس کی عظمت کو کروڑوں مرتبہ سلام پیش کرنے کو دل کرتا ہے۔

جس نے وفاق کے ہر قسم کے عدم تعاون کے باوجود، اس سیاسی قبضہ مافیا کی دہائیوں سے بچھائی بساط دنوں میں ایسی لپیٹی کے یہ سارے ٹھگ اپنی عوام کو منہ دکھانے لائق نہیں رہے،

تمام بگڑے ہوئے شہزادوں کو اور سیاسی قذاقوں کو نہ صرف سیاست کے آداب سکھائے بلکہ دن میں تارے بھی دکھائے۔

آزاد کشمیر پولیس کے افسروں اور جوانوں کو سلام ہے، جنھوں نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت سے اس انتخابی عمل کو صاف شفاف اور یقینی بنایا۔

آخر میں ہم وزیراعظم آزاد کشمیر کو اس بات پر بھی سلام پیش کرتے ہیں کہ آپ نے بدمست حاکموں کے حضور سلامی کے بجائے ظلمات کے سینے میں چھرا گھونپا ہے۔

عظمت کے جھوٹے میناروں کے منہ سے ان کے خوشنما غلافوں کو سر بازار اتار کر ہمیں یہ باور کروایا کے لوگوں کو ان کے بنیادی حق سے محروم کرنے والے رہزن ضرور ہو سکتے ہیں رہبر نہیں ہو سکتے۔

چناری، وزیر تعلیم دیوان علی چغتائی کے آبائی حلقہ میں پی ٹی آئی نے میدان مار لیا

ضلع بھر کی 18 یونین کونسلوں میں ضلع کونسل کی دس سیٹوں پر پی ٹی آئی، پانچ پر مسلم لیگ ن، تین پر پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی

ضلع بھر میں کامیاب امیدواروں کے حامیوں کا دوسرے روز بھی زبردست جشن، ڈھولوں کی تھاپ پر بھنگڑے، مٹھائیاں تقسیم

چناری (اعجاز احمد میر، خصوصی رپورٹر) بلدیاتی انتخابات میں ضلع جہلم ویلی کی 18 یونین کونسلوں، ایک میونسپل کمیٹی، ایک ٹاؤن کمیٹی اور 125 وارڈز میں سے وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی کے آبائی حلقہ سات میں پی ٹی آئی نے میدان مار لیا جبکہ سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان اور پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ کے آبائی حلقہ چھ میں اپوزیشن جماعتوں پاکستان مسلم لیگ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے اکثریتی امیدوار کامیاب پی ٹی آئی صرف ایک یونین کونسل، ٹاؤن کمیٹی ہٹیاں بالا کا ایک اور بعض یونین کونسلوں کے چند (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، وارڈ نمبر1 میونسپل کارپوریشن سے ثانیہ افتخار پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل اس موقع پر سابق وزیر اطلاعات سردار عابد حسین عابد، سردار ظفر محمود اشرف امیدوار برائے کونسلر میونسپل کارپوریشن، نوشین کنول، سردار رئیس خان، راجہ اعجاز نے انھیں پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے پر ویلکم کیا۔

مسلم کانفرنس کا ساتھ دینے والے قیمتی اثاثہ ہیں، شفیق جرال

مقصود احمد، منیب قریشی، یاسر گیلانی کو کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) مسلم کانفرنس کے صدر مرزا محمد شفیق جرال ایڈووکیٹ، سیکرٹری جنرل مسلم کانفرنس محترمہ مہر النساء، سابق وزیر حکومت ملک محمد نواز، شمیم علی ملک، مظفرآباد ڈویژن کے کنوینئر اور سابق امیدوار اسمبلی راجہ ثاقب مجید، چوہدری خضر حیات، یوتھ ونگ کے چیئرمین سردار عثمان علی خان، ضلع مظفرآباد کے صدر سید یاسر نقوی ایڈووکیٹ، سابق امیدوار اسمبلی سمعیہ ساجد راجہ، بنت کشمیر گلنار اقبال، مسلم کانفرنس سدھنوتی کے سابق صدر سردار عابد رزاق، مسلم کانفرنس ضلع مظفرآباد کے جنرل سیکرٹری راجہ لیاقت، سجاد انور عباسی، پبلسٹی ونگ کے چیئرمین راجہ محمد لطیف حسرت، راجہ زرین خان، (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

کورونا، مزید 28 کیسز رپورٹ، 28 مریضوں کی حالت تشویشناک

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید 28 کیسز رپورٹ ہوئے، 28 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔ قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 5 ہزار 783 کورونا ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

بقیہ 1

سیاستدانوں اور اقتدار کے مزے لوٹنے والی پارٹیوں سے عاجز آچکے ہیں،طویل عرصہ کے بعد عوام کو مقامی سطح پر اپنے نمائندے منتخب کرنے کا موقع ملا جس کی وجہ سے نوجوانوں میں جوش وخروش پایا جاتا ہے، یہ بات انہوں نے وارڈ کے مختلف محلوں میں کارنر میٹنگز سے خطاب کرتے ہوئے کہی ، انہوں نے کہا کہ بعض مقامات پر اسکیموں کے جھانسوں کے ساتھ سرکاری وسائل بھی استعمال کرنے کی اطلاعات بھی ہیں ، الیکشن کمیشن کی طرف مقرر کردہ مانیٹرنگ ٹیم کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے لوگوں پر نظر رکھیں ہم ان سے بھرپور تعاون کریں گے، سوشل میڈیا کے دور کوئی منفی ہتھکنڈہ کامیاب نہیں ہوسکتا، ہم نے ہمیشہ امن رواداری اور مثبت پہلوؤں کو اجاگر کیا اور اس وارڈ میں اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے کوشاں ہیں تاکہ اقتدار درست ہاتھوں میں منتقل ہوسکے ، انہوں نے کہا کہ وارڈ کے لوگوں نے جس طرح مجھے پذیرائی دی میں ان کا شکرگزار ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ان کے حقوق کا بھرپور تحفظ کروں گا، ان انتخابات میں نوجوانوں کا کردار انتہائی اہم ہے اور میں نوجوانوں کا بھی شکرگزار ہوں کہ جو کہ جدید تقاضوں کے مطابق مہم چلا رہے ہیں اور تین دسمبر کو اللہ پاک کی مدد اور نوجوانوں کے تعاون سے کامیابی حاصل کریں گے، انہوں نے کہا کہ آزاد امیدواروں کے مابین اتفاق رائے اور مشترکہ پالیسی اپنانے کی کوشش بھی لائق تحسین ہے جس کے سیاست پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ 2

پیپلزپارٹی کے امیدواروں کا بھرپور ساتھ دیں، ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں گے، جموں وکشمیر پیپلزپارٹی حلقہ پانچ پونچھ کی مضبوط قوت بن چکی ہے، ان خیالات کا اظہا رانہوں نے جھٹری کے مقام پر کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے، عوام کے بنیادی مسائل حل کریں گے، عوام منتخب نمائندوں سے اکتا چکے ہیں، وہ تبدیلی کے خواہاں ہیں بلدیاتی انتخابا ت میں جموں وکشمیر پیپلزپارٹی پونچھ سے بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم تحریک و تاریخ کے وارث ہیں،عوام کے حقوق پر کسی صورت سودابازی نہیں کرنے دیں گے، ہماری جدوجہد اداروں کے استحکام، میرٹ کی بحالی کے لیے ہے عوام بلدیاتی انتخابات میں اپنا ووٹ کا استعمال کرتے ہوئے جموں وکشمیر پیپلزپارٹی کے انتخابی نشان تلوار پر مہر لگا کر اپنی ملی بیداری کا ثبوت دیں، تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوسکیں، اس موقع پر مختلف رہنماؤں نے ان کی بھرپور حمایت کا بھی اعلان کیا۔

بقیہ 3

یونین کونسل چھوٹا گلہ، جنڈالی، دوتھان جے کے پی پی کے نامزد امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر سردار طارق اسحاق ایڈووکیٹ کی دن بدن عوام میں مقبولیت اس کا بات کو ثبوت ہے کہ وہ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کریں اور عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، اور چھوٹا گلہ کے تمام پولنگ سٹیشنز پر سردار طارق اسحاق ایڈووکیٹ کی پوزیشن مضبوط و مستحکم ہے اور آنے والے دنوں میں مزید بہتری ہوگی۔

بقیہ 4

طالبات کے لئے بڑا تحفہ ہے دور افتادہ علاقوں سے آنے والی طالبات کو گھر کی دہلیز پر سہولت میسر آئی ہے طالبات کو ہزاروں روپے کے اخراجات اور وقت کی بچت ہوگی ایک پڑھی لکھی ماں باشعور معاشرے کی ضامن ہے مردوں کی نسبت خواتین کا تعلیم کے زیادہ لگاؤ ہے بچیاں تعلیم کے حصول میں سب سے آگے ہیں بی ایس ایجوکیشن میں اس وقت سب سے زیادہ سکوپ ہے سب سے باپردہ پروفیشن درس و تدریس کا ہے جس میں طالبات کے لئے وسیع مواقع میسر آئیں گے گرلز ڈگری کالج میں تمام سہولیات موجود ہیں 9 ایم فل ٹیچرز کی محنت سے ادرہ دن دگنی ترقی کررے گا ان خیالات کا اظہار بی ایس کلاسز کے اجراء کے موقع پر تقریب سے خطاب میں سردار جنت حسین کرنل (ر) سردار حیات خان ایس پی (ر) سردار انور خان کیپٹن (ر) سردار صدیق خان ہیڈ ماسٹر (ر) سردار گلزار خان و دیگر نے کیا اس موقع پر پرنسپل ادراہ افتخار حیدر بانڈے نے بی ایس ایجوکیشن کی افادیت بیان کی اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 5

اقدامات اٹھانا ہے۔۔JZT ٹیم کے ممبرز کے علاوہ ادارہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر معین ارشاد اعوان نے تھیلیسیمیا جیسے موذی مرض کے متعلق آگاہی سیشن دیا جس میں تھیلیسیمیا کی اقسام کے علاوہ بیماری کے پھیلنے کی وجہ اور اس کی روک تھام کے اقدامات اور جن کو تھیلیسیمیا جیسی موذی مرض ہے ان کے لیے اقدامات کیا متعلق مکمل رہنمائی دی گئی۔ اور اس عزم اور یقین کے ساتھ کہ تھیلیسیمیا جیسے موذی مرض کے لیے ہر بندہ اپنا کردار ادا کرے گا اس کی تشخیص سے متعلق مکمل آگاہی فراہم کی گئی اور آئندہ بڑے لیول پر اس موذی مرض کے خاتمے کے لیے آگاہی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔

بقیہ 6

سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیت سردار ذاکر حسین خان نے اپنی رہائشگاہ پر شمولیتی پروگرام و کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں درجنوں افراد اپنے خاندان سمیت پاکستان مسلم لیگ ن کے قافلہ کا حصہ بنے۔ تقریب کی صدارت سردار طارق خان صدر یونین کونسل ہورنہ میرہ N-PML نے کی ۔مہمان خصوصی بزرگ سیاسی وسماجی رہنما سردار ممتاز حسین خان تھے۔اس موقع پر سیاسی وسماجی شخصیت سردار اجمل ریشم خان، PMLN ضلع پونچھ کے صدر سردار ظفر اقبال خان ،سردار آصف اسحاق خان سیکرٹری اطلاعات پونچھ، سردار شیراز شاکر اور دیگر قائدین کے ہمراہ کارکنان کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے تعمیر وترقی کے لیے میدان عمل میں ساتھ دینے کو سراہا اور خوش آمدید کیا۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض سردار آصف مہتاب اور سردار ارباب کاشر نے ادا کیے۔اس موقع پر مسلم کانفرنس و پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ طویل رفاقت رکھنے والے سردار اختر حسین خان خاندان سمیت مسلم لیگ ن میں باقاعدہ طور پر شامل ہوئے۔انہوں نے کہا کہ PTI محض جھوٹے وعدوں اور کھوکھلے دعووں کے سوا کچھ بھی نہیں لہذا N-PML جس نے ملک بچانے اور سنوارنے میں کلیدی کردار ادا کیا اس قافلے کا حصہ بننے سے ہی نسل نو کے مستقبل کے لیے جدوجہد ممکن ہے۔

بقیہ 7

وارڈ تک محدود رہی ضلع بھر کی 18 یونین کونسلوں میں ضلع کونسل کی دس سیٹوں پر پی ٹی آئی، پانچ پر مسلم لیگ ن، تین پر پیپلز پارٹی، لوکل کونسلوں کی 125 سیٹوں پر پی ٹی آئی 46، مسلم لیگ ن 33، پاکستان پیپلز پارٹی 22، آزاد امیدوار 22 اور مسلم کانفرنس دو سیٹوں پر کامیاب ہوئی ضلع بھر میں کامیاب امیدواروں کے حامیوں کا دوسرے روز بھی زبردست جشن ،ڈھولوں کی تھاپ پر بھنگڑے، مٹھائیاں تقسیم، شکرانے کے نوافل ادا کیے گئے ۔تفصیلات کے مطابق سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان کی آبائی، حلقہ چھ جہلم ویلی کی یونین کونسل سلمیہ سے پاکستان مسلم لیگ ن کے راجہ آفتاب خان ضلع کونسلر منتخب جبکہ یونین کونسل سلمیہ کے وارڈ مونڈاں سے مسلم لیگ ن کے امیدوار عمران گیلانی، وارڈ کوٹ گوجراں سے مسلم لیگ ن کے راجہ اعجاز خان، وارڈ اندراسیری سے مسلم لیگ ن محمد ساجد ، وارڈ پانو پنڈی سے مسلم لیگ کے راجہ اعظم شاہد، وارڈ کڑلی ہڑیالہ سے مسلم لیگ کے راجہ عمران، وارڈ سلمیہ سے مسلم لیگ ن کے چوہدری نسیم، وارڈ سربالا سے مسلم لیگ ن کے نمبردار سلیم، وارڈ جبڑ جنڈالی سے پیپلز پارٹی کے زبیر احمد، وارڈ کیاٹی مراد آباد سے پی پی پی کے وحید گیلانی، وارڈ مہوتر ہڑیالہ سے ایم سی کے امیدوار عمران قریشی کامیاب ہوئے، یونین کونسل چکار سے پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی اور جہلم ویلی بار ایسوسی ایشن ہٹیاں بالا کے صدر راجہ پرویز اقبال ایڈووکیٹ ضلع کونسلر منتخب ہوئے یونین کونسل چکار کے وارڈ کنڈیاں شکریاں سے مسلم لیگ ن کے امیدوار محمد جنید، وارڈ ڈھن پدر سے مسلم لیگ ن کے مقصود چک ،وارڈ ناگنی کیسر کوٹ سے مسلم لیگ ن کے ظہیر کیانی ، وارڈ نیناں سے مسلم لیگ ن کے محمد گل ،وارڈ ناگنی ڈھاریاں پاکستان پیپلز پارٹی کے چوہدری فیصل ، وارڈ بانڈی بقالاں سے پیپلز پارٹی کے چوہدری شبیر، آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے امیدوار حاجی نذیر قریشی وارڈ جبڑ بنگ، آزاد امیدوار شراکت عباسی نے یوسی چکار کے وارڈ کٹلی سے کامیابی حاصل کی ٹاون کمیٹی چکار کے وارڈ نمبر ایک رامسر سے آزاد امیدوار شوکت خان ، وارڈ نمبر دو دربڑی للور سے مسلم لیگ ن کے ملک بشیر اعوان، وارڈ نمبر تین بنگی ہاڑیاں چوریاں سے مسلم لیگ ن کے امیدوار طارق رشید کامیاب قرار پائے ، یونین کونسل سراں سے مسلم لیگ ن کے راجہ انور ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ سراں یونین کونسل کے وارڈ کنیاں سے مسلم لیگ ن کے محمد اسماعیل ، اپر ڈھل چھتیاں سے آزاد امیدوار ذوالفقار احمد کھوکھر، لوئر ڈھل چھتیاں سے آزاد امیدوار محمد عرفان کھوکھر، سراں سے آزاد امیدوار راجہ اسامہ، بھاگسر سے آزاد امیدوار راجہ اعجاز خان ، سیری چھیلاں سے ن لیگ کے محمد سفیر بھٹی ، نین سکھ سے آزاد امیدوار عمران احمد، چکلی لسدھار سے پیپلز پارٹی کے عامر زمان کامیاب ہوئے ، پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر کی آبائی یونین کونسل سینادامن سے پاکستان پیپلز پارٹی کے سید ساجد حسین ہمدانی ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ بنی حافظ سے پیپلز پارٹی کے سید جواد ہمدانی ، ہوتریڑی سے مسلم لیگ ن کے نادر حسین ، بنی لنگریال سے آزاد امیدوار محمد عرفان مغل ، باٹ بنی سے مسلم لیگ ن کے عبدالغفور صد ، بانڈی موہری سے مسلم لیگ ن کے محمد ریاض ، وارڈ سینا سے پی ٹی آئی صداقت حسین ، دامن سے پی ٹی آئی کے محمد فیاض ، سم گھڑنگ سے پیپلز پارٹی کے محمد نسیم ، ناڈر سے پیپلز پارٹی کے راجہ محمد فاروق لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل سرک چناری سے مسلم لیگ ن کے راجہ عظیم زاہد ایڈووکیٹ ضلع کونسلر منتخب ہو گئے جبکہ وارڈ سرک سے پی ٹی آئی کے راجہ سجاد خان ، چنوئیاں سے مسلم لیگ ن کے محمد منیر کیانی ، اندراسیری سے سید آفتاب بخاری ، کچھا سے سید احتشام نقوی ، کچھا دولڑی سے سید فاروق شاہ ، امرساون سے سید کبیر ہمدانی ، جسکول سے چوہدری زبیر لوکل کونسلر منتخب ہو گئے ، یونین کونسل چکوٹھی سے مسلم لیگ ن کے صادق شیخ ضلع کونسلر منتخب ہوگئے جبکہ چکوٹھی شرقی سے مسلم لیگ ن کے نذیر حسین ، چکوٹھی وسطی سے پی ٹی آئی کے ماسٹر عبدالرشید، چکوٹھی غربی سے پی ٹی آئی شبیر مغل ، وارڈ بانڈی سیداں سے پی ٹی آئی کے سید تنویر حسین ، کھائی گراں سے مسلم لیگ کے گل زرین ، موہرہ صادق سے پیپلز پارٹی کے چوہدری عارف کونسلر منتخب ہو گئے ، یونین کونسل کھلانہ سے پی ٹی آئی کے زاہد فرید ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ توفرآباد وارڈ سے آزاد امیدوار عبدالقدیر اعوان ، بانڈی شیخاں سے پی ٹی آئی کے محمد شفیق ، گھی کوٹ شاہ کنجہ سے پی ٹی آئی کے طارق عزیز ، کنڈری سے پیپلز پارٹی کے چوہدری مظفر ، بانڈی بالا وارڈ سے پی پی کے مقصود حسین ، کھلانہ کلاں سے پی ٹی آئی کے محمد نذیر مغل کونسلر منتخب ہوگئے ضلع جہلم ویلی کے حلقہ سات کی یونین کونسل پاہل سے پی ٹی آئی کے ملک محمد اسحاق اعوان ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ ہوتریری ٹلی وارڈ سے پی ٹی آئی کے چوہدری نزاکت حسین ، سفیدہ بلاسیٹھو سے ن لیگ کے سید نصیر حسین شاہ ، ریوند سے پی ٹی آئی کے محمد آزاد خان ، پاہل سے آزاد امیدوار انوار حسین اعوان ، میرا سے پی ٹی آئی کے وسیم اکبر عباسی ، وارڈ کوٹ سے پی ٹی آئی کے مشتاق احمد اعوان لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل گوجر بانڈی سے پی ٹی آئی کے طیب منظور کیانی ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ کوٹلہ سے پی ٹی آئی کے غضنفر اقبال مغل ، سدہانی کھٹائی سے آزاد امیدوار محمد عنصر اعوان ، گڈمیاں گوجر بانڈی سے پی ٹی آئی کے سید حماد حسین کاظمی ، وارڈ لوئر گوجر بانڈی سے پی ٹی آئی کے محمد صدیق شاہین ، کلی گبر سے پی ٹی آئی کے محمد جاوید ، وارڈ تلی کوٹ سے مسلم لیگ کے ممتاز علی ، وارڈ بانڈی چکاں سے مسلم لیگ ن کے راجہ جاوید روف لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل چکہامہ سے پی ٹی آئی کے مرزا فرید مغل ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ چکہامہ سے پی ٹی آئی کے عبدالرشید مغل ، بانڈی بالا سے پی ٹی آئی کے محمد فاروق ، درہ سے پی ٹی آئی کے محمد وارث ، کونا سے پی ٹی آئی کے عبدالرشید خلیجی ، گھڑتھامہ شرقی سے پی ٹی آئی کے افتخار کیانی ، گھڑتھامہ غربی سے ن لیگ کے ارشاد خان پٹھان ، گھڑتھامہ وسطی سے پی ٹی آئی کے فضل حسین لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل نزدجیاں سے پی ٹی آئی کے چوہدری عبدالجبار ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ چھم شرقی سے آزاد امیدوار محمد آزاد ، چھم غربی سے آزاد امیدوار غلام رسول ، نزدجیاں شرقی سے آزاد امیدوار ممتاز علی ، نزدجیاں غربی سے پی ٹی آئی امیدوار محمد ذوالفقار سلیمان ، ترڑاراں سے پی ٹی آئی کے اسرار الحق ، گہل شرقی سے آزاد امیدوار محمد نذیر ، گہل غربی سے آزاد امیدوار عزیر احمد لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، وزیر تعلیم دیوان علی چغتائی کی آبائی یونین کونسل گوہر آباد سے پی ٹی آئی کے فیصل جاوید مغل ضلع کونسلر منتخب جبکہ وارڈ گوہر آبا شرقی سے پی ٹی آئی کے ناصر محمود ، شاریاں سائیں باغ سے مسلم لیگ ن کے محمد خان ، چمبہ کمہار بانڈی سے آزاد امیدوار محمد اسلم ، گوہر آباد غربی سے پی ٹی آئی کے محمد رفیع اعوان ، نوگراں سے مسلم لیگ ن کے لیاقت حسین اعوان ، سرائی سے پی ٹی آئی کی کامران کنول کیانی لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل مکنیٹ سے پی ٹی آئی کے الطاف گجر ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ نیل پش گہل سے آزاد امیدوار سردار حبیب الرحمن ، مکنیٹ شرقی سے پی ٹی آئی امیدوار محمد منظور ، درہ مکنیٹ غربی سے آزاد امیدوار محمد اسحاق ، مکنیٹ زریں سے مسلم لیگ ن کے محمد شکیل ، قاضی آباد پارسہ سے مسلم لیگ ن کے ارشد حسین لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل لمنیاں سے پی ٹی آئی کے خواجہ احسن شوکت ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ ریشیاں سے پی ٹی آئی کے محمد شریف ، لمنیاں وسطی سے پی ٹی آئی کے خورشید احمد ، لمنیاں شرقی سے آزاد امیدوار احسان الحق عباسی ، لمنیاں غربی سے پی ٹی آئی کے امیدوار حشمت حسین ، لمنیاں دودھ پورہ سے آزاد امیدوار جاوید اقبال ، لمنیاں بانڈی گورسیاں سے مسلم لیگ ن کے محمد صادق لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل لیپہ سے پاکستان پیپلز پارٹی کے بشیر عالم اعوان ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ منڈل سے پی ٹی آئی کے چوہدری نور حسین ، لیپہ وارڈ سے پی پی پی کے محمد صدیق شیخ ، سید پورہ تلہ واڑی سے مسلم لیگ ن کے محمد رفیق بٹ ، غائی پورہ سے پی ٹی آئی کے راجہ عنائت خان ، بجلدار غربی سے پی ٹی آئی کے منظور اعوان ، بجلدار سے پی پی پی کے روشن اعوان لوکل کونسلر منتخب ہوئے یونین کونسل بنہ مولہ سے پی ٹی آئی کے ظفر شاہین ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ غائی پورہ غربی سے پیپلز پارٹی کے راجہ سرور حسین ، بنہ مولہ چک مقام سے آزاد امیدوار عثمان صدیق لون ، انٹلیاں سے پی ٹی آئی کے امیدوار مدثر اعوان ، لگراں سے پی ٹی آئی امیدوار محمد سلیمان مغل ، موجی بالہ سے پی ٹی آئی امیدوار واجد رفیق ، موجی زریں سے پی ٹی آئی امیدوار سے شیخ قیوم ، چھتر گام سے پی ٹی آئی امیدوار احمد اسماعیل لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل نوکوٹ سے مسلم لیگ ن کے عبدالعزیز بڈھن اعوان ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ قیصر کوٹ سے پیپلز پارٹی کے اظہر میر ، گھی کوٹ سے پی ٹی آئی کے صادق پیرزادہ ، کھائی واڑہ سے پی ٹی آئی کے چوہدری خورشید ٹاس جیت کر ، نوکوٹ غربی سے مسلم لیگ ن کے عبدالرشید ، نوکوٹ شرقی سے مسلم لیگ ن کے صادق لون ، وارڈ چنتیاں چھولہ سے پی ٹی آئی کے محمد رفیق لوکل کونسلر منتخب ہوئے ، یونین کونسل لانگلہ سے پی ٹی آئی کے آصف مغل ضلع کونسلر منتخب ہوئے جبکہ وارڈ تکیہ بانڈی سے پی ٹی آئی کے کفائیت حسین ، گکڑواڑہ سے پیپلز پارٹی کے سید شائق گیلانی ، لانگلہ شرقی سے مسلم لیگ ن کے سید مہربان شاہ ، لانگلہ غربی سے پی ٹی آئی کے عمران شیراز ، لانگلہ جنوبی سے مسلم لیگ ن کے محمد صادق اور وسطی لانگلہ سے پی ٹی آئی کے شمیم حسین لوکل کونسلر منتخب ہوگئے منتخب امیدواروں اور ان کے حامیوں کی جانب سے الیکشن کے دوسرے روز بھی جہلم ویلی بھر میں جشن رہا کامیاب امیدواروں کے حامی ایک دوسرے کو مٹھائیاں کھلا کر جیت کی خوشی مناتے رہے

بقیہ 8

28 افراد کے کورونا ٹیسٹ مثبت آئے ہیں۔اس طرح گزشتہ 24 گھنٹوں میں کیے گئے کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 0.48 فیصد رہی، مزید برآں اس دوران کورونا وائرس سے کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں ہوا جبکہ 28 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے

بقیہ 9

سید تصور موسوی، میمونہ کیانی ایڈووکیٹ، آرگنائزر ضلع مظفرآباد میر رضوان الرحمان، افشاں سعید ایڈووکیٹ، کوثر پروین، زیب النساء ،سائمہ طارق، سکندر حبیب میر، منیب قریشی ،بشیر تبسم راجہ، ساغر آزاد، نسرین اختر راجہ، مجید طاہر، سلمیٰ کاظمی، خواجہ جاوید، سردار اظہر نظر، کرنل ریٹائرڈ عارف عباسی، سلیم اعوان و دیگر نے مسلم کانفرنس کے امیدواروں شیخ مقصود احمد، منیب قریشی، یاسر گیلانی کو بلدیاتی انتخابا ت میں مظفرآباد ڈویژن سے کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مسلم کانفرنس کے امیدواروں کی کامیابی سے ثابت ہوتا ہے کہ عوام مسلم کانفرنس کو چاہتی ہے۔جن کارکنوں نے مسلم کانفرنس کو سپورٹ کیا اور ووٹ دیے ان سب کے ہم شکر گزار ہیں۔ مسلم کانفرنس کے امیدواروں کا ساتھ دینے والے ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔مسلم کانفرنس پر مشکل وقت آتے رہے ہیں مگر مسلم کانفرنسی کارکنوں نے جواں مردی سے ہر مشکل کا مقابلہ کیا ہے۔ وہ کارکن جو مشکل وقت میں بھی جماعت کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے ہیں وہ ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں ایسے کارکن کو جماعت میں جائز مقام دیا جائے گا۔مسلم کانفرنس نے ہمیشہ میرٹ پر فیصلے کیے ہیں اور بلدیاتی انتخابات میں بھی مسلم کانفرنس نے میرٹ پر مخلص اور نظریاتی کارکنوں کو ٹکٹ جاری کیے ہیں۔ دیگر ڈویژن میں بھی مسلم کانفرنس بہترین نتائج دے گی۔

بقیہ 10

ہمارے اراکین اسمبلی استعفے جمع کروا دیں گے۔انہوں نے کہا کہ آئینی طور پر پنجاب اور کے پی میں 90 روز میں انتخابات کروانا ہوں گے، اسپیکر قومی اسمبلی کو بھی پی ٹی آئی اراکین کے استعفے منظور کرنے کا کہا جائے گا۔فواد چوہدری نے مزید کہا کہ دو تین دن میں پنجاب اور کے پی اسمبلیاں تحلیل کرنے کی حتمی تاریخ دے دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی تحلیل کرنے سے متعلق آئینی آپشنز کا جائزہ لینے کے لیے شاہ محمود قریشی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ عمران خان نے جمعے کو پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بلایا ہے۔پاکستان مسلم لیگ (ن) نے پنجاب اسمبلی کی ممکنہ تحلیل روکنے کے لئے آخری حد تک جانے کا اعلان کردیا۔ چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کے اسمبلیاں تحلیل کرنے کے اعلان پر مسلم لیگ ن کا ہنگامی مشاورتی اجلاس ماڈل ٹاون میں ہوا۔عمران خان کے سیاسی اعلان کا مقابلہ کرنے کے لیے لیگی ارکان سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ مسلم لیگ ن پنجاب کی صوبائی پارلیمانی ایڈوائزری گروپ نے حمزہ شہباز کی سربراہی میں 2 گھنٹوں سے زائد بھرپور مشاورت کی اور عمران خان کے اسمبلیاں تحلیل کرنے کے منصوبے کو روکنے کے لیے پنجاب میں گورنر راج لگانے سمیت دیگر آپشنز بھی زیر غور آئے۔

بقیہ 11

نہیں؟ان خیالات کا اظہار عمران خان نے سوموار کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔عمران خان کا کہنا تھا کہ سینیٹر اعظم سواتی کو برہنہ کیا گیا، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور انکی اہلیہ کو ایک نازیبا (غیر قانونی) ویڈیو بھجوا کر انکی تذلیل کی گئی۔ ہفتوں تک وہ سپریم کورٹ سے حصول انصاف کے منتظر رہے مگر انکی کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ جب قابلِ فہم غصے اور مایوسی کے عالم میں وہ (ان زیادتیوں پر) ردعمل کا اظہار کرتے ہیں تو انہیں جیل میں ڈال دیا جاتا ہے اور ملک بھر میں ان کیخلاف کم و بیش 15 پرچے کاٹ دیے جاتے ہیں۔اپنے معزز ججز سے میں پھر سے پوچھتا ہوں کہ اس سب میں انصاف کدھر ہے؟ کیا دستور کا آرٹیکل 14 امتیازی طور پر محض اعلیٰ و طاقتور ریاستی حکام کیلئے ہی قابلِ اطلاق رہے گا؟

بقیہ 12

ضمانتوں میں 17 دسمبر تک توسیع کردی۔الیکشن کمیشن کے فیصلے کے بعد احتجاجی مظاہرے اور کار سرکار میں مداخلت کے 2 کیسز میں سے ایک میں عمران خان کی عبوری ضمانت میں 9 دسمبر جبکہ دوسرے میں 17 دسمبر تک توسیع کی گئی۔ چیئرمین پی ٹی آئی کے وکیل بابر اعوان کی جانب سے عمران خان کی میڈیکل رپورٹ عدالت میں جمع کرائی گئی۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کی جانب سے حاضری سے استثنیٰ کی درخواست بھی دائر کی گئی۔ بابر اعوان ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا ہے کہ عمران خان لاہور میں ہیں اس لئے پیش نہیں ہوسکیں گے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ عمران خان عوامی جلسے میں موجود تھے تو عدالت میں کیوں پیش نہیں ہو سکے؟ بابر اعوان نے جواب دیا کہ عمران خان کے ہیلی کاپٹر کو اسلام آباد میں لینڈنگ کی اجازت نہیں مل سکی۔ عدالت نے سوال کیا کہ عمران خان کے ہیلی کاپٹر کو لینڈنگ کی اجازت نہ ملنے کا کوئی تحریری آرڈر ہے؟ عمران خان کے وکیل بابر اعوان نے جواب دیا کہ تحریری آرڈر تو کوئی نہیں۔

بقیہ 13

انتظامات کے باوجود امن وامان قائم رکھنا اس با ت کا ثبوت ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام نے جو مثال قائم کی ہے وہی آزادکشمیر میں رواداری کی اصل مثال ہے اس میں حکومت کا کوئی کمال نہیں۔وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان تو اشتعال انگیز بیانات سے قتل وغارت کروانا چاہتے تھے لیکن متحدہ اپوزیشن نے ان کی سازش ناکام بنادی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے الیکشن دفتر کے افتتاح اور اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومتی وسائل اور بے پناہ سرمایہ لگانے کے باوجود پی ٹی آئی کی شکست سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ عوام نے حکومت کی پالیسیوں کو مسترد کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلط شدہ حکومت کے جانے کا وقت آگیا ہے۔پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات میں سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر حکومتی وسائل اور پیسے کا استعمال نہ ہوتا تو تحریک انصاف کا آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات میں صفایا ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم سردار تنویر الیاس اور اس کی کابینہ کے ارکان نے مظفرآباد ڈویژن پر یلغار کیے رکھی اس کے باوجود ان کو منہ کی کھانی پڑی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی پونچھ ڈویژن اور میرپور ڈویژن میں لینڈ وکٹری حاصل کرے گی۔ بلدیاتی انتخابات کے بعد آزاد کشمیر میں متحدہ اپوزیشن کی حکومت ہوگی۔ پی ٹی آئی کی حکومت تاریخ کی ناکام ترین حکومت ہے جو ڈیڑھ سال میں ایک روپے کا منصوبہ بھی شروع نہیں کر سکی یہ ریاست کا ماحول خراب کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں کر سکے۔

بقیہ 14

میں 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کا کریڈٹ وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان کو جاتا ہے، وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے تمام تر دباؤ کے باوجود عوام سے کیا جانے والا وعدہ سچ کردکھایا اور عوام کو ان کا حق حکمرانی لوٹانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مظفرآباد ڈویژن میں تحریک انصاف کی شاندار کامیابی وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان پر لوگوں کے اعتماد کا مظہر ہے تحریک انصاف کے ہر کارکن کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے عوام کو 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ووٹ ڈالنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں مظفرآباد ڈویژن کے عوام نے پولنگ کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا فتح و شکست سے قطع نظر یہ میرے لوگوں کی کامیابی ہے، تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو بھی مبارکباد دیتا ہوں میرے عوام نے ثابت کر دیا وہ باشعور ہیں ریاست کی ایفیشنٹ انتظامیہ پولیس کے افسران و اہلکاروں اور پاک فوج کے افسران و اہلکاروں کو بھی مبارکباد دیتا ہوں

بقیہ 15

پہلے بھی دوران حراست بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اعظم سواتی کے پاس اطلاعات ہیں کہ دوران حراست قتل کیا جاسکتا ہے۔اعظم سواتی کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی سلوک کیا جاسکتا ہے۔ جب عدالت میں پیش کیا گیا تو معلوم ہوا کہ کوئٹہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سندھ کے مختلف تھانوں میں بھی مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ اعظم سواتی کے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات طلب کی جائیں۔ بنیادی انسانی حقوق کو یقینی بنایا جائے اور اعظم سواتی کو دوسری جگہ منتقلی سے روکا جائے۔ درخواست میں وفاق، ایف آئی اے، آئی جی سندھ اور بلوچستان کو فریق بنایا گیا۔

بقیہ 16

خدمت کا مشن طے کر رکھا ہے گلشن شہداء سمیت دیگر منصوبوں پر بھی جلد معاملات حل کر لیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا سردار عامر جمیل نے کہا کہ مجھے وزیر اعظم آزاد کشمیر نے یہ ٹاسک دے کر بھیجا کہ میں پی ڈی اے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر سکوں اپنے ابتدائی تین ماہ میں ہی ادارے کی ماہانہ آمدن میں 8 لاکھ روپے کا اضافہ کیا اور میرا ٹارگٹ ہے کہ آئندہ تین ماہ میں ادارے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرونگا گلشن شہداء اور دیگر منصوبوں کے التواء کی وجہ کمیشن مافیا ہے میرا ٹارگٹ کمیشن بنانا نہیں بلکہ ادارے کی بہتری ہے ہاوسنگ اسکیم میں صفائی کے لیے بلدیہ سے معاہدہ کیا گیا ہے جس کی صفائی کا پی ڈی اے ماہانہ 65 ہزار روپے ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے وزیر اعظم نے ایک تاریخی اقدام کیا اور مزید وعدے بھی پورے کیے جائیں گے۔

بقیہ 17

کلیدی رول ادا کیا ، اور ان کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا، واضح رہے کہ سردار عامر رفیق وارڈ نمبر 7 میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ سے کونسلر کے انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔

بقیہ 18

ساتھ تعاون کے باعث بلدیاتی انتخابات جس پرامن طریقے سے ہوئے ہیں اس سے دیگر ڈویژن پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے۔انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابھی بھی وقت ہے کہ پی ڈی ایم حکومت آزاد کشمیر کے سابقہ دو ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے سکیورٹی کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز نیم داناہ، لوبر، ہل، ہل بانڈی، منہاسہ، ساہلیاں، ارجہ، کلس، سیسر میں مسلم کانفرنس کے نامزد امیدواروں کی الیکشن مہم کے سلسلہ میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس کے ڈسٹرکٹ اور ممبر وارڈ کے امیدواروں کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔عوام نے جس اعتماد کے ساتھ مسلم کانفرنس کے عہدیداروں کو کامیاب بنایا اس اعتماد پر پورا اتریں گے۔ کارکنان نے جس اعتماد کے ساتھ مسلم کانفرنسی امیدواروں کو کامیاب بنایا اس پر میں تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔انہوں نے مزید کہا کہ 31 سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ہوا ہے،جس سے اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہوا اور عوامی مسائل حل ہونگے اور تعمیر وترقی کا نیا دور شروع ہوگا۔انہوں نے کہا کہ وہ کارکن جو مشکل وقت میں جماعت کے ساتھ کھڑے رہے ہیں وہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کو جماعت میں جائز مقام دیا جائے گا۔ میرے حلقہ سے ہمیشہ عوام نے میرے ساتھ تعاون کیا اور مجھے کامیابی دلائی اور ابھی توقع ہے کہ وہ اس ریکارڈ کو برقرار رکھتے ہوئے مجھے کامیاب بنائیں گے۔ قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے کلس بازار میں امیدوار برائے ضلع کونسل سردار سلیم عباسی اور وارڈز کے امیدواران عاطف سفیر عباسی اور کاشف ذاکر کی الیکشن کمپین کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کیا بعدازاں نیم داناہ میں مسلم کانفرنس کے نامزد امیدوار برائے ضلع کونسل سردار سلیم عباسی اور وارڈ کے نامزد امیدوار اویس اشفاق عباسی کی الیکشن کمپین کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ارجہ سے راجہ خالد خان صدر پاکستان تحریک انصاف یونین کونسل چوڑ اپنے سارے ساتھیوں سمیت تحریک انصاف سے مستعفی ہوکر قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان کی موجودگی میں مسلم کانفرنس میں شامل ہوگئے راجہ تارک علی خان کی بھرپور حمایت کا اعلان بھی کیا۔ اس موقع پر قائد مسلم کانفرنس نے نئے شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے مبارکباد اور ہار پہنائے۔ جب قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان ساہلیاں پہنچے تو کارکنان مسلم کانفرنس کی طرف سے ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے ساہلیاں میں مسلم کانفرنس کے نامزد امیدوار برائے ضلع کونسل ڈاکٹر سردار ظفر عباسی کی الیکشن کمپین کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کیا۔ قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان منہاسہ میں سردار اور لیس کاظم کے تایا سردار خان اکبر خان کی وفات تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ 19

انتخابات کرادینگے۔ترجمان الیکشن کمیشن نے کہا کہ کسی بھی صوبائی حلقے میں انتخابات پر تقریباً پانچ سے سات کروڑ روپے خرچ ہوں گے، اگرچہ ایک ہی سال میں ضمنی اور عام انتخابات کرانا مشکل ہے مگر ہم قانون کے پابند ہیں۔ترجمان الیکشن کمیشن نے کہا کہ حلقہ بندیاں اور بلدیاتی انتخابات بھی مشکل کام تھا جو ہم نے کیا، اسی طرح قانون کے مطابق اگر ضمنی الیکشن مشکل بھی ہے تو انتخابات کرائیں گے۔ترجمان نے کہا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلی کے دوبارہ انتخاب پر کم از کم ساڑھے 22 ارب کا خرچ آئیگا۔واضح رہے کہ اسمبلیوں کے تحلیل ہونے پر الیکشن کمیشن کو دونوں صوبوں میں 4 سو سے زائد حلقوں میں ضمنی انتخابات کرانے ہوں گے۔

بقیہ 20

گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں تمام سیاسی جماعتوں کے عہدیداران اور کارکنوں کو سراہتا ہوں کہ انہوں نے سیاست اور جمہوریت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا اور کررہے ہیں سب سے بڑی جو مثال ہے کہ کم سکیورٹی کے باوجود بھی انہوں نے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور پورے الیکشن کا ماحول پرامن رہا اس سے نا صرف آزاد کشمیر کے لوگوں کی سیاسی شعور اور بالیدگی کا بلند پایہ مقام دیکھنے کو ملتا ہے اور اسکے ساتھ آزاد کشمیر کی انتظامیہ اور پولیس کا جو معیار اور کارکردگی سامنے آئی وہ اپنی مثال آپ ہے اور اس پر میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ادارے اپنی کارکردگی کی بناء پر مزید بہتر ہورہے ہیں یہ خوش آئند اقدام ہے وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے مزید کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر، سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر، اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، پیپلز پارٹی کے رکن قانون ساز اسمبلی میاں عبدالوحید، سید بازل علی نقوی اور سردار جاوید ایوب کو اپنے اپنے حلقوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا یہ عوام کا تحریک انصاف کی قیادت پر اعتماد کا مظہر تھا انشاء اللہ میں بھی اپنے لوگوں کے اعتماد پر پورا اتروں گا۔انہوں نے کہا مزید کہا کہ 31 سال تک آزاد کشمیر کی عوام کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا، بلدیاتی الیکشن پر مجھے بلیک میل کرنے کی بھی کوشش کی گئی، کہا گیا کہ حکومت کرنی ہے یا بلدیاتی الیکشن کروانے ہیں۔میں نے عوام کے حق پر سودا نہ کیا نہ کرنے دیا۔ بلدیاتی الیکشن منعقد کروانا میرا عزم تھا۔ آزاد کشمیر کی سول انتظامیہ اور پولیس نے سرفخر سے بلند کر دیا، بلدیاتی الیکشن کے پہلے مرحلے میں تحریک انصاف نے واضح کامیابی حاصل کی ہے۔ مظفرآباد ڈویژن میں ن لیگ اور پیپلز پارٹی نے اسمبلی کی چھ سے زائد سیٹیں لی ہوئی تھیں مگر تحریک انصاف پھر بھی سرخرو ہوئی۔انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں فتح وشکست کوئی معنی نہیں رکھتی۔اصل کریڈٹ یہ ہے کہ تحریک انصاف کی حکومت نے عمران خان کے ویژن کے مطابق عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کردکھایا اور اسکے لئے حکومت نے تمام تر وسائل فراہم کئے ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ پی ٹی آئی نے آزاد کشمیر بھر میں نوجوانوں کو قیادت دی ہے، یہ نوجوان ہمارا اثاثہ ہیں ہم نے انہیں عوامی معاملات میں حصہ دار بنا کر سیاسی اجارہ داریاں اور نمبرداریاں ختم کی ہیں۔انتخابات میں ہمیشہ اپوزیشن کو حکومت پر ایک ایج حاصل ہوتا ہے یہ پولیٹیکل سائنس کا سادہ اصول ہے مگر مظفرآباد ڈویژن کے بہادر اور غیور لوگوں نے پولیٹیکل سائنس کے اس اصول کو الٹا کر رکھ دیا اور تحریک انصاف کو شاندار کامیابی حاصل ہوئی، ہم نے 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کروائے ہیں جو کہ ایک سیاسی تاریخ ہے فیصلہ ہم مورخ پر چھوڑتے ہیں کہ وہ اسے کس طرح دیکھے گا۔وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے مظفرآباد ڈویژن میں ہونے والے بلدیاتی الیکشن کے کامیاب انعقاد پر انتظامیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔انہوں نے خاص طور پر محکمہ اطلاعات کی کاوشوں کو بھی سراہا جنہوں نے شاندار کمپین کے ذریعے لوگوں کو ووٹ کی اہمیت سے اجاگر کرنے اور پرامن طور پر حق رائے دہی استعمال کرنے کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ مجھے اپنی پولیس اور دیگر اداروں پہ فخر ہے جنہوں نے پرامن، صاف شفاف اور غیر جانبدار الیکشن کروانے میں کردار ادا کیا، آج عوام سے کیا وعدہ مکمل کر کے خود پر فخر محسوس کر رہا ہوں۔عوام کا جوش وخروش قابل تعریف تھا۔ الیکشن میں کامیاب ہونے والے تمام امیدواروں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔امید ہے وہ اپنے علاقے کے مسائل حل کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں گے، وزیر اعظم نے الیکشن کمیشن کی کاوشوں کو بھی سراہا اور ان کی کوششوں کی تعریف کی۔وزیر اعظم نے بلدیاتی الیکشن میں پاک فوج کے کردار کو بھی سراہا۔

بقیہ 21

قیام کا خیر مقدم کیا۔وزیر اعظم نے تجویز دی کہ بین الاقوامی برادری کو موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لئے قرضوں کی معافی کے امکانات کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔تنازعہ کشمیر اور بھارت کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان بھارت سمیت اپنے تمام ہمسایہ ممالک سے اچھے تعلقات کا خواہشمند ہے۔تاہم انہوں نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تعلقات کو مکمل طور پر معمول پر لانے اور تجارتی تعلقات بحال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بھارت پانچ اگست دو ہزار انیس کے اقدامات کو واپس لے جس کے نتیجے میں بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کی محدود خودمختاری کو ختم کیا گیا تھا۔وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں اپنی ریاستی دہشت گردی اور وہاں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کا عمل فوری ختم کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کئے بغیر پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ 22

منیر کو دیں گے جس کے بعد سبکدوش ہونے والے آرمی چیف تقریب گاہ سے اپنی رہائش گاہ واپس چلے جائینگے۔اعزازی شمشیر یافتہ پہلے حافظ قرآن سپہ سالار پاکستان سبکدوش ہونے والے جنرل قمر جاوید باجوہ کو ہاکی سٹیڈیم جی ایچ کیو کے باہر تک جا کر الوداع کہیں گے۔ بعدازاں ائرچیف نیول چیف کور کمانڈر صاحبان اور پاکستان آرمی کے لیفٹیننٹ جنرل صاحبان میجر جنرل صاحبان اپنے نئے آرمی چیف کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دینگے۔ اس تقریب میں مسلح افواج کے سینکڑوں سینئر عہدیدار اپنی اپنی فیملی کے ساتھ شرکت کرینگے۔جنرل قمر جاوید باجوہ پاک فوج کے 16 ویں آرمی چیف ہیں جبکہ جنرل عاصم منیر پاک فوج کی کمانڈ سنبھالنے والے 17 ویں آرمی چیف ہونگے

بقیہ 23

اور ممبران ضلع کونسل کامیاب قرار دے دیئے گئے ہیں ، سیاسی جماعتوں کی طرف سے اپنی اپنی جیت کے دعوے کئے جارہے ہیں لیکن الیکشن کمیشن کی طرف سے باضابطہ نتائج جاری نہ ہونے کے باعث صورت حال واضح نہیں ہو سکی ، تاہم آزاد امیدواران کی بڑی تعداد میں کامیابی کی اطلاعات ہیں، سوشل میڈیا پر مختلف نتائج کی خبریں گردش کر رہی ہیں اور الیکشن کمیشن کے حوالے سے نتائج بھی شیئر کئے جارہے ہیں، پی آئی ڈی کے مطابق آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کیلئے مظفرآباد ڈویژن میں پولنگ کا عمل پرامن انداز میں مکمل ہوگیا۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا نے گزشتہ شب الیکشن کنٹرول روم میں کچھ وارڈز کے نتائج کا اعلان کیا۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کے مرکزی کنٹرول میں سینئر ممبر الیکشن کمیشن راجہ محمد فاروق نیاز کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم سے بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ پرامن انداز میں مکمل ہوگیا ہے، موسم کی شدت کے باوجود ٹرن آوٹ مثالی رہا، بلدیاتی انتخابات کے کامیاب انعقاد میں تمام سٹیک ہولڈرز نے بہترین کام کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے اقدامات اٹھائے اور بلدیاتی انتخابات کو یقینی بنایا۔ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں اعلیٰ عدلیہ کا بھی مثالی کردار اور تعاون رہا جبکہ تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے بھی الیکشن کمیشن سے تعاون کیا گیا۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سینئر رکن الیکشن کمیشن راجہ محمد فاروق نیاز نے کہا کہ مظفرآباد ڈویژن کے تینوں اضلاع میں پرامن پولنگ ہوئی، کسی بھی جگہ پر دھاندلی کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن محمد غضنفر خان نے کہا کہ مظفرآباد ڈویژن کے 1322 پولنگ اسٹیشنز سے صرف ایک جگہ لڑائی جھگڑے کی شکایت ہوئی، بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد میں میڈیا کا کردار مثالی رہا اور محکمہ اطلاعات نے اس سلسلہ میں اپنا بہترین رول پلے کیا۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ ضلع کونسل، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹیز اور وارڈز کی ٹوٹل 669 نشستوں سے نتائج ریٹرننگ افسران کی تصدیق کے بعد جاری ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات محترمہ مدحت شہزاد، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال، الیکشن کمشنر بلدیات راجہ راشد محمود اور ڈائریکٹر اطلاعات امجد حسین منہاس بھی موجود تھے۔

بقیہ 24

کی۔ملاقات میں پاک فوج کے پیشہ وارانہ امور پر بات چیت کی گئی۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے جنرل قمر جاوید باجوہ کی بطور آرمی چیف چھ سالہ شاندار خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، آج (منگل) کے روز بطور چیف آف دی آرمی سٹاف چھ سالہ مدت مکمل ہونے پر ریٹائرڈ ہونے والے جنرل قمر جاوید باجوہ نے وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف سے وزیر اعظم آفس میں الوداعی ملاقات کی۔ملاقات میں پاک فوج کے پیشہ وارانہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے جنرل قمر جاوید باجوہ کی بطور آرمی چیف ملک کی سلامتی کے لئے شاندار خدمات کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا اور مستقبل کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیا۔

بقیہ 25

ہوں جنہوں نے 2021 کے عام انتخابات کی نسبت ضلع بھر میں ووٹوں کے تناسب سے مسلم لیگ ن کو کامیابی دلوائی کامیاب الیکشن کا کریڈٹ سیاسی جماعتوں کو جاتا ہے انتظامیہ اور پولیس نے بھی اپنی جگہ محدود وسائل کے باوجود بہتر کارکردگی دکھائی اپنے جاری کردہ بیان میں راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا کہ منگل سے یونین کونسل سراں، سرک چناری، چکوٹھی، چکار سمیت دیگر علاقوں میں شکریہ مہم پر جاونگا پاکستان تحریک انصاف تمام تر حکومتی وسائل، پیسہ، سکیموں، تقرریوں کے آرڈز کے باوجود لوگوں نے تحریک انصاف پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے حکومت بوکھلاہٹ کا شکار ہے دیگر ڈویژنز میں تحریک انصاف کو بدترین شکست ہوگی اس حکومت سے چھٹکارے کا وقت آگیا ہے عوام جلد خوشخبری سنیں گے وقت آگیا ہے کہ آزاد کشمیر کے اندر سے عمران خان کی باقیات کو ختم کیا جاے بلدیاتی انتخابات کے بعد حکومت کے خلاف فائنل راونڈ کھیلیں گے پاکستان کے اندر عمران خان نے اداروں کو متنازعہ بنایا تمام کے تمام چھ لفٹیننٹ جنرل پیشہ ور اور آرمی کے درخشندہ ستارے ہیں سب کا کیریئر شاندار اور بے مثال ہے عمران خان نے آرمی چیف کی تقرری کو متنازعہ بنایا یہ ایک فتنہ ہے جو ملک کو معاشی، سیاسی، اقتصادی طور پر بدترین نقصان پہنچا چکا ہے اب اسمبلیوں سے اس کے استعفے بھی قومی اسمبلی کی طرح منظور کیے جائیں اور پنجاب خیبر پختونخواہ میں پی ڈی ایم اپنے وزرائے اعلیٰ لائے۔

بقیہ 26

کوتمام ضروری لوازمات، قانونی تقاضوں کو پورا کرنے اور متعلقہ اداروں کی رپورٹس پر کھلنے پر آمادگی کا فیصلہ کیا تھا تاہم پونچھ ڈویژن میں جملہ شرائط پوری نہ کرنے پر چلائی جانے والی کرش پلانٹس کے متعلق نوٹس لیتے ہوئے کمشنر پونچھ ڈویژن انصر یعقوب کو معہ ریکارڈ و کوائف 30 نومبر کو سپریم کورٹ رجسٹری برانچ میرپور طلب کرلیا۔ یہ بات سپریم کورٹ میرپور کے ترجمان کی طرف سے جاری پریس میں بتائی گئی ہے۔

بقیہ 27

مبارک مشکل حالات میں کامیاب ہونا امید کی کرن ہے، حکومت منتخب نمائندوں کو بااختیار اور باوسائل بنائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا بلدیاتی انتخابات کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری رہتا تو قوم کو اچھی قیادت میسر آتی اور عوام کے مسائل بھی حل ہوتے لیکن ناعاقبت اندیش قیادت نے بلدیاتی انتخابات نہ کرا کر قوم کو اچھی قیادت سے محروم رکھا۔انہوں نے کہا کہ عوام سوچ سمجھ کر ووٹ دیں انہوں نے کہا کہ عوام دوسرے اور تیسرے مراحل کے انتخابات میں بھی پر امن طور پر ووٹ دیں جماعت اسلامی نے امانتدار اور دیانتدار امیدواران میدان میں اتارے ہوئے ہیں عوام ان پر اعتماد کریں۔

بقیہ 28

مشاہدہ میں آیا ہے کہ انتخابات کے دوران بلدیاتی امیدواران اور اُن کے سپورٹرز شاہرات کے اطراف اور مختلف عمارات پر وال چاکنگ کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضلع میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جس کا سد باب ضروری ہے۔لہذا ضلع بھر میں عرصہ ایک ماہ کے لیے ہر قسم کی وال چاکنگ پر پابندی عائد کرتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کردیا گیا ہے جس کی خلاف ورزی پر کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

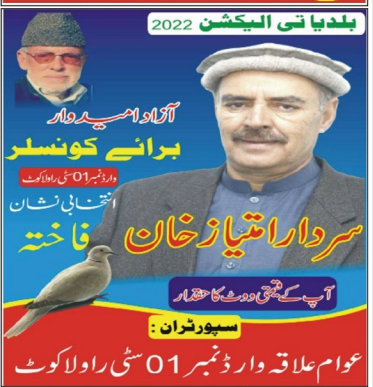

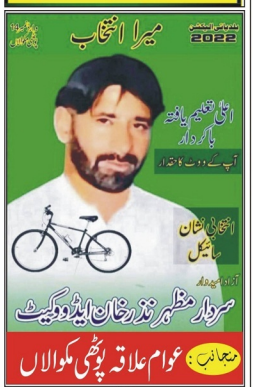

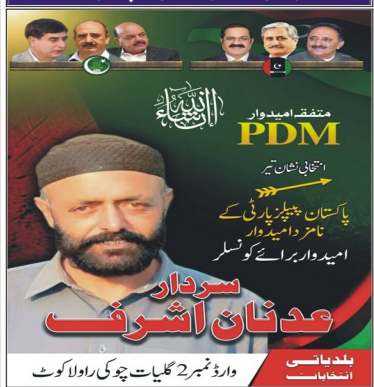

مظفرآباد میں ایک روزہ تھیلیسیمیا سے آگاہی کیلئے سیمینار کا انعقاد، روک تھام کیلئے اقدامات پر زور

گرلز ڈگری کالج ریڑہ کو پوسٹ گریجویٹ کا درجہ دیا جائے، سردار جنت

تین ستمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کا دھاندلی کا شکار ہونے کے خدشات

چھوٹا لگہ میں سردار طارق اسحاق کی پوزیشن مستحکم ہے، سردار فہیم

حج پالیسی ناقابل تسخیر قوتیں چکی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کرینگے، فیصلہ

تین ستمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کا دھاندلی کا شکار ہونے کے خدشات

وارڈ نمبر 2 کے لوگوں نے جس طرح مجھے پذیرائی دی میں ان کا شکر گزار ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ان کے حقوق کا ہر پلیٹ فارم پر تحفظ کروں گا

عوام روایتی سیاستدانوں اور اقتدار کے مزے لوٹنے والی پارٹیوں سے عاجز آ چکے ہیں، آزاد امیدوار کا کارنر میٹنگز سے خطاب

ترنوٹی، درجنوں افراد خاندانوں سمیت ن لیگ میں شامل

میرواران مولانا اتفاق حسین اور ڈاکٹر حامد علی مسعود کی حمایت کا اعلان